SAT.24.Feb.2024
VOLUME:19 NO: 52
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 24/ فروری 2024
جلد 19 شمارہ 52
13/ شعبان المعظم 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

لوک سبھا الیکشن شیڈول مارچ میں جاری ہونے کا امکان

نئی دہلی: 23/ فروری (ایجنسیز) امکان غالب ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا' پارلیمانی انتخابات کا شیڈول 13-14 مارچ کو جاری کردے گا۔ الیکشن کمیشن کے اعلان کے بعد مثالی ضابطہ اخلاق (ایم سی سی) فوری لاگو ہوجائے گا۔ کمیشن کی ٹیمیں کئی ریاستوں کے دورہ کرچکی ہیں۔ وہ الیکشن کی تیاریوں کا جائزہ لینے وہاں کے چیف الیکٹورل آفیسرس کے ساتھ میٹنگس کرچکی ہیں۔ الیکشن کمیشن کے عہدیدار فی الحال ٹاملناڈو کے دورہ پر ہیں۔ آئندہ ہفتہ وہ اتر پردیش اور جموں و کشمیر جائیں گے۔ ذرائع نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ان کے دونوں نائبین 11-12 مارچ کو جموں و کشمیر جائیں گے اور وہاں الیکشن کی تیاریوں کے ساتھ ساتھ سیکورٹی صورتِ حال کا بھی جائزہ لیں گے۔ مختلف ریاستوں کے دورہ میں الیکشن کمیشن کے شیڈول میں جموں و کشمیر سب سے آخر میں ہے۔ اس طرح سمجھا جارہا ہے کہ جموں و کشمیر سے واپسی کے بعد کمیشن' الیکشن شیڈول کا اعلان کردے گا۔ یاد رہے کہ 2019 کے 7 مرحلوں کے لوک سبھا الیکشن کا اعلان 10 مارچ کو ہوا تھا جبکہ 2014 کے 9 مرحلوں والے لوک سبھا الیکشن کی تاریخیں 5 مارچ کو جاری ہوئی تھیں۔ اس سال لوک سبھا الیکشن میں ووٹ ڈالنے کے اہل ہندوستانیوں کی تعداد تقریباً 97 کروڑ ہے۔ تمام ریاستوں/ مرکزی زیر انتظام علاقوں میں فہرست رائے دہندگان فروری کے اوائل میں شائع ہوچکی ہیں۔ کئی ریاستوں جیسے آندھرا پردیش' اوڈیشہ' سکم اور اروناچل پردیش میں لوک سبھا اور اسمبلی الیکشن بہ یک وقت ہوگا۔

مہاراشٹرا کے سابق وزیر اعلیٰ منوہر جوشی انتقال کر گئے

ممبئی: مہاراشٹرا کے سابق وزیر اعلیٰ اور شیوسینا لیڈر منوہر جوشی 86 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ انہوں نے جمعہ کی صبح ممبئی کے پی ڈی ہندوجا اسپتال میں آخری سانس لی۔ منوہر جوشی کو بدھ کے روز دل کا دورہ پڑا تھا۔ تب سے وہ آئی سی یو میں داخل تھے۔ ان کی آخری رسومات آج ممبئی کے شیواجی پارک شمشان گھاٹ میں ادا کی جائیں گی۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز بطور استاد کیا تھا۔ مسٹر جوشی 1967 میں سیاست میں آئے اور 40 سال سے زیادہ عرصے تک شیوسینا سے وابستہ رہے تھے۔ اس سے قبل جمعرات کو اسپتال نے ایک بیان میں کہا تھا کہ منوہر جوشی شدید بیمار ہیں۔ شیوسینا کے سینئر لیڈر کو گزشتہ سال مئی میں برین ہیمرج کے باعث اسی ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

وزیر اعظم 'وصولی بھائی' کی طرح جانچ ایجنسیوں کا غلط استعمال کر 'چندے کا دھندا' کر رہے ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی: بی جے پی کو 30 پرائیویٹ کمپنیوں کے ذریعہ چندہ کی شکل میں دیے گئے تقریباً 335 کروڑ روپے کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ کانگریس لیڈران اسے 'ہفتہ وصولی' قرار دے رہے ہیں اور مرکز کی مودی حکومت کو لگاتار تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس انکشاف کے بعد کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی کو 'وصولی بھائی' تک کہہ ڈالا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''کیا آپ کو وزیر اعظم کی 'چندہ دو، ضمانت اور بزنس لو' منصوبہ کے بارے میں پتہ ہے؟ ملک میں وزیر اعظم 'وصولی بھائی' کی طرح ای ڈی، آئی ٹی اور سی بی آئی کا غلط استعمال کر 'چندے کا دھندا' کر رہے ہیں۔'' وہ مزید لکھتے ہیں ''رپورٹس میں سامنے آیا ہے کہ وصولی ایجنٹ بن چکی ایجنسیوں کی جانچ میں پھنسی 30 کمپنیوں نے بی جے پی کو جانچ کے دوران 335 کروڑ روپے کا چندہ دیا۔ چندے کا دھندا اتنی بے شرمی سے چل رہا ہے کہ مدھیہ پردیش کی ایک ڈسٹلری کے مالکوں نے ضمانت ملتے ہی بی جے پی کو چندہ دیا۔'' راہل گاندھی نے مرکزی حکومت پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے اپنے پوسٹ میں یہاں تک لکھا ہے کہ ''متر (دوست) کی کمپنی کو بے ایمانی سے فائدہ اور باقیوں کے لیے الگ قاعدہ؟ مودی راج میں بی جے پی کو دیا 'ناجائز چندہ' اور 'الیکٹورل بانڈ' ہی 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' کی گارنٹی ہے۔'' اس سے قبل نئی دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی کے محکمہ مواصلات انچارج جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس معاملے میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس دوران انھوں نے کہا کہ ''ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس محکمہ کے ذریعہ 2018 سے 2023 تک 30 پرائیویٹ کمپنیوں کے خلاف جانچ شروع کی گئی تھی تاکہ جانچ کا خوف دکھا کر بی جے پی ان کمپنیوں سے چندہ حاصل کر سکے۔ اس کے بعد ان کمپنیوں سے بی جے پی نے 335 کروڑ روپے کا چندہ حاصل کیا۔'' کانگریس نے اس معاملے کی جانچ سپریم کورٹ کی دیکھ ریکھ میں کرائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے تو مرکزی وزیر مالیات کو لکھے ایک خط میں بی جے پی سے چندہ لوٹنے کے ان مشتبہ معاملوں کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے کھلی بحث کا چیلنج دیا ہے۔ اس درمیان کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے مرکز کی مودی حکومت کے سامنے تین تلخ سوالات رکھے ہیں۔ انھوں نے پریس کانفرنس میں میڈیا کے سامنے کہا کہ ''ہمارے تین سوال ہیں- 1. جس طرح مودی حکومت نے معیشت پر وہائٹ پیپر شائع کیا تھا، کیا اسی طرح 'ہفتہ وصولی' پر وہائٹ پیپر شائع کریں گے؟ 2. بی جے پی حکومت کہتی ہے کہ ان کی فنڈنگ میں شفافیت ہے، تو کیا انتخابی کمیشن نے نیوز پورٹل سے جو جانکاری لی ہے، آپ اس کی تردید کریں گے؟ 3. اگر آپ کی نیت صاف ہے تو کیا آپ سپریم کورٹ کی دیکھ ریکھ میں جانچ کا سامنا کریں گے؟''

بس ایک بار سوچ کر دیکھیے'، امتحان سے قبل پیپر لیک معاملہ میں پرینکا گاندھی کا اظہارِ فکر

لکھنؤ: اتر پردیش میں پولیس بھرتی امتحان کا پیپر لیک ہونے کے بعد نوجوانوں میں شدید ناراضگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ پیپر لیک ہونے کی خبر سے افسردہ نوجوانوں نے بی جے پی حکومت کے خلاف محاذ کھول دیا ہے اور بڑی تعداد میں سڑکوں پر مظاہرہ کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس درمیان کانگریس کی سرکردہ لیڈر پرینکا گاندھی نے بھی اس معاملے میں شدید فکر کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں سوال اٹھایا ہے کہ آخر کون لوگ پیپر لیک کراتے ہیں اور کس طرح اسے انجام دیا جاتا ہے؟ برسر اقتدار طبقہ کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے یہ سوال بھی کیا گیا ہے کہ آخر چاند اور مریخ پر جانے والا ہمارا ملک ایک فل پروف امتحان نہیں کرا سکتا؟ اپنے پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے لکھا ہے ''ری-اگزام، ری-اگزام... بس ایک بار سوچ کر دیکھیے۔ 50 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے فارم بھرا۔ یہ ریاست کی تاریخ کا سب سے بڑا امتحان تھا۔ 400 روپے کا ایک فارم تھا۔ 48 لاکھ ایڈمٹ کارڈ جاری ہوئے اور امتحان کے پہلے پیپر لیک ہوگیا۔ کیا گزر رہا ہوگا بچوں پر؟ ان کے کنبوں پر؟ ایسا ہی آر او امتحان میں ہوا۔ پیپر لیک ہوگیا۔ یوپی کے ایک گاؤں میں یہ بحث ہو رہی ہے۔

یوپی میں 13 ایم ایل سی سیٹوں کے لیے انتخابات کا اعلان، 4 مارچ سے نامزدگی، 21 کو ووٹنگ

لکھنؤ: 23/ فروری (ایجنسیز) پارلیمانی انتخابات کے پیشِ نظر اتر پردیش میں بچھائی جارہی سیاسی بساط کے درمیان الیکشن کمیشن نے ریاست کی 13 ایم ایل سی سیٹوں کے لیے بھی انتخابات کا اعلان کردیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے 4 مارچ سے کاغذات نامزدگی داخل کرنے اور 21 مارچ کو ووٹنگ ہونے کے بارے میں اطلاع دی ہے۔ الیکشن کمیشن کے اس اعلان کے بعد پارلیمانی سیٹوں کی صف بندی کے ساتھ قانون ساز کونسل کے لیے بھی سیاسی لڑائی کا آغاز ہوگیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اعلان کے مطابق ان 13 سیٹوں کے لیے ہونے والے انتخابات کے لیے 4 مارچ سے کاغذاتِ نامزدگی داخل کیے جائیں گے، 11 مارچ کو نام واپس لینے کی آخری تاریخ ہوگی، 12 مارچ کو کاغذات کی جانچ کی جائے گی اور 14 مارچ تک نام واپس لیے جاسکیں گے۔ اس کے بعد 21 مارچ کو ووٹنگ ہوگی اور اسی دن نتائج بھی آجائیں گے۔ جن 13 ایم ایل سی ممبران کی سیٹیں خالی ہو رہی ہیں ان میں یشونت سنگھ (بی جے پی)، وجے بہادر پاٹھک (بی جے پی)، ودیا ساگر سونکر (بی جے پی)، ڈاکٹر سروجنی اگروال (بی جے پی)، نریش چندر اتم (ایس پی)، بھیم راؤ امبیڈکر (بی ایس پی)، آشیش پٹیل (اپنا دل-ایس)، اشوک کٹاریہ (بی جے پی)، اشوک دھون (بی جے پی)، بکّل نواب (بی جے پی)، مہندر کمار سنگھ (بی جے پی)، محسن رضا (بی جے پی) اور نرملا پاسوان (بی جے پی) کے نام شامل ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح رہے کہ سماج وادی پارٹی سے علاحدہ ہونے والے سوامی پرساد موریہ نے اپنے ایم ایل سی کے عہدے سے بھی استعفیٰ دیدیا تھا جس کے بعد ان کی بھی سیٹ خالی ہوگئی ہے۔ اس پر 20 فروری سے ہی نوٹیفکیشن جاری ہے، لیکن ان 13 سیٹوں کے ساتھ اس سیٹ پر انتخاب کا اعلان نہیں ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے اس سیٹ پر کبھی بھی انتخاب کا اعلان کیا جاسکتا ہے۔

افواہوں سے بچیں، بی ایس پی تنہا الیکشن لڑے گی: مایاوتی

لکھنؤ: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے ایک بار پھر اعادہ کیا ہے کہ ان کی پارٹی لوک سبھا الیکشن میں کسی بھی سیاسی پارٹی سے اتحاد نہیں کرے گی۔ مایاوتی نے پیر کو اپنے حامیوں کو متنبہ کیا کہ وہ کسی افواہ یا بہکاوے میں نہ آئیں۔ بی ایس پی تنہا لوک سبھا الیکشن لڑنے کے لئے تیار ہے۔ بی ایس پی نے ایکس ہینڈل پر اپنے پوسٹ میں لکھا ''آئندہ لوک سبھا انتخابات بی ایس پی کے ذریعہ کسی بھی پارٹی سے اتحاد نہ کرنے کی بار بار واضاحت کے باوجود آئے دن اتحاد سے متعلق افواہ پھیلانا یہ ثابت کرتا ہے کہ بی ایس پی کے بغیر کچھ پارٹیوں کی یہاں صحیح سے دال گلنے والی نہیں ہے جبکہ بی ایس پی کو اپنے لوگوں کا مفاد ہی سب سے اوپر ہے۔'' انہوں نے کہا 'سروسماج خاص کر غریبوں، پسماندہ طبقات کے مفاد و بہبود کے پیش نظر بی ایس پی کا ملک میں اپنے لوگوں کے تن، من، دھن کے سہارے تنہا اپنی طاقت پر لوک سبھا عام انتخابات لڑنے کا فیصلہ اٹل ہے۔ لوگ افواہوں سے ضرور محتاط رہیں۔

نابالغ لڑکیوں کے جسم فروشی کا اڈہ چلانے والا بی جے پی لیڈر گرفتار

کولکتہ: 23/ فروری (ایجنسیز) مغربی بنگال کے بی جے پی کے لیڈر رسبیا ساچی گھوش پر بھی مبینہ طور پر ایک ہوٹل میں نابالغ لڑکیوں کے جسم فروشی کا اڈہ چلانے کا الزام ہے۔ اس گرفتاری کے بعد حکمراں جماعت نے بی جے پی پر شدید تنقیدیں کی جارہی ہیں۔ اس سے قبل خواتین کے ساتھ جنسی ہراسانی کے واقعات ٹی ایم سی لیڈر شیخ شاہجہاں کے ملوث ہونے پر چیف منسٹر ممتا بنرجی پر بی جے پی سخت الزامات عائد کررہی تھی اور اب معاملہ الٹ گیا ہے۔ ادھر بی جے پی کی خواتین کارکنان نے شیخ شاہجہاں کے خلاف مہم چلانے کے لیے سندیشکھلی میں داخل ہونے کی کوشش کی جسے پولیس نے سرکاری احکامات کے تحت سیکیورٹی کے نام پر ناکام بنادیا۔ دوسری جانب نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کی ایک ٹیم بھی آج سندیشکھلی پہنچی ہے تاکہ وہاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے الزامات کی تحقیقات کرکے حقائق کا پتا چلا سکے۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال کی حکمراں جماعت کے رہنما شیخ شاہجہان جنسی زیادتی کے الزامات سامنے آنے کے بعد سے روپوش ہیں جب کہ ان کے دو ساتھیوں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

یوپی پولیس پیپر لیک معاملہ: راجدھانی لکھنؤ میں امیدواروں کی بڑی تعداد کا احتجاج، دوبارہ امتحان کا مطالبہ

لکھنؤ: 23/ فروری (ایجنسیز) اتر پردیش کانسٹیبل بھرتی امتحان میں پیپر لیک ہونے کا الزام لگاتے ہوئے جمعہ کو لکھنؤ کے ایکو گارڈن میں ہزاروں امیدواروں نے مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ریکروٹمنٹ بورڈ کے خلاف نعرے لگائے اور دوبارہ امتحان لینے کا مطالبہ کیا۔ تمام مظاہرین نے ہاتھوں میں ہورڈنگز اور بینرز اٹھا رکھے تھے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ طلباء کے مستقبل کے ساتھ ناانصافی کی گئی ہے۔ پیپر لیک نہ صرف ایک جگہ بلکہ کئی جگہوں پر ہوا ہے۔ احتجاج کرنے والے امیدواروں کا کہنا تھا، پرچے لیک ہوئے ہیں، ہم نے اس کے ثبوت بھی دیے ہیں۔ اس کی بنیاد پر دوبارہ امتحان لیا جائے، تاکہ محنت کر کے امتحان کی تیاری کرنے والوں کو موقع مل سکے۔'' امیدوار رمیش نے بتایا کہ پرچہ لیک ہوا ہے اور پرچہ 'بھنڈارے' (لنگر کے کھانے) کی طرح تقسیم کیا گیا ہے۔ جن لوگوں نے محنت کی اور 120 سوالات حل کیے ہیں وہ سمجھ گئے ہیں کہ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے ان کی محنت رائیگاں گئی۔ اس سے پہلے اتر پردیش پولیس ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ نے امیدواروں سے تحریری امتحان کے سوالیہ پرچے کے لیک ہونے سے متعلق ثبوت فراہم کرنے کو کہا۔ اس سلسلے میں امیدوار اپنی نمائندگی ثبوت وشواہد کے ساتھ جمعے کی شام 6 بجے تک بورڈ کی ای میل آئی ڈی پر بھیج سکتے ہیں جس کی جانچ پڑتال کے بعد امیدواروں کے مفاد میں مزید کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ امتحان میں سوالیہ پرچہ لیک ہونے اور دیگر غلطیوں کے دعووں کی تحقیقات کے لیے اے ڈی جی/ممبر سکریٹری کی سربراہی میں ایک اندرونی انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

اورنگ آباد: (نامہ نگار) اورنگ آباد کے مولانا ابوالکلام آزاد کے ریسرچ سنٹر میں ڈاکٹر ارتکاز افضل کی صدارت میں جمعہ 23 فروری کی شب آٹھ بجے سینئر صحافی و ادیب محمد تقی (ناندیڑ) کی تصنیف 'مٹی کے چاند ستارے' کا ڈاکٹر فوزیہ خان کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ جلسۂ اجرا میں دیگر چار کتابوں کا بھی اجراء ہوا۔ یہ جلسہ وارثان حرف و قلم' بزم خواتی' مسلم گریجوٹس فورم مہاراشٹر کے جانب سے رکھا گیا تھا۔ جس میں کثیر تعداد میں جس میں ادیبوں اور شاعروں نے شرکت کی۔ تصویر میں دائیں گے۔ جناب نورالحسنین' جناب ڈاکٹر ارتکاز افضل' ڈاکٹر فوزیہ خان' جناب محمد شافع (فرزند محمد تقی) ○ ڈاکٹر انتخاب حمیدؔ جناب تحسین احمد خانؔ اور دیگر مہمانان خصوصی کتاب مٹی کے چاند ستارے کا اجراء کرتے ہوئے۔

محبت کی پیشکش ٹھکرانے پر بطور انتقام پروفیسر کی فیملی کی تصاویر سے چھیڑ چھاڑ' طالبہ گرفتار

حیدرآباد: سٹی پولیس نے آئی اے ایس کوچنگ سنٹر کی گروپ ون کی ایک طالبہ کو گرفتار کرلیا ہے' محبت کی پیشکش ٹھکرانے پر بطور انتقام اُس پر سنٹر کے ایک پروفیسر کے افراد خاندان جن میں ایک کمسن لڑکی بھی شامل ہے کی تصاویر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے ان مسخ شدہ تصاویر کو فرضی اکاونٹ کے ذریعہ سوشل میڈیا کے مختلف پلاٹ فام پر وائرل کرنے کا الزام ہے۔ آندھرا پردیش کے ضلع اننت پور کی 24 سالہ طالبہ نے جورائے درگم کے لکشمی بازار میں مقیم تھی' گروپ ون امتحان کی کوچنگ کے لئے اشوک نگر حمایت نگر کے آئی اے ایس کوچنگ سنٹر میں داخلہ لیا تھا۔ اس دوران اس کا دل ایک پروفیسر پر آگیا۔ اس نے پروفیسر سے عشق کا اظہار بھی کیا۔ پروفیسر نے اس کے اس پیشکش کو مسترد کردیا کیونکہ وہ پہلے سے شادی شدہ اور بچوں کا باپ بھی ہے۔ پیشکش کو مسترد کرنے پر برہم طالبہ نے پروفیسر کی فیملی کی پروفائل حاصل کی اور یوٹیوب اور انسٹا گرام کے فرضی اکاونٹ بنا کر پروفیسر' ان کی بیوی اور ان کی کمسن بیٹی کی مسخ شدہ تصاویر کو سوشل میڈیا پر وائرل کردیا۔ اس نے تلنگانہ اسٹیٹ ہائی کورٹ کے سرکاری انسٹا گرام پیج پر آئی اے ایس کوچنگ سنٹر کے علاوہ دوست رشتہ داروں اور دوسروں کے پیجس پر ان تصاویر کو اپ لوڈ کردیا۔ اسکے علاوہ اس نے عریاں فوٹوس اور ویڈیوز بھی سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کردیا۔ اس واقعہ کی شکایت پر سائبر کرائم حیدرآباد میں درج کروائی گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا اور ملزمہ کی شناخت کے لئے سب انسپکٹر شرت چندرا کی نگرانی میں ایک ٹیم اننت پور روانہ کی ہے جہاں اس طالبہ کو گرفتار کرکے حیدرآباد لایا گیا اور بعد میں اسے جیل منتقل کردیا گیا۔

جماعت اسلامی ہند، مہاراشٹر کے امیر حلقہ، مولانا الیاس خان فلاحی نے ریاست میں صحت کے بگڑتے نظام پر تشویش کا اظہار کیا

ممبئی: جماعت اسلامی ہند کے امیر حلقہ مہاراشٹر مولانا الیاس خان فلاحی نے مہاراشٹر میں صحت کی دیکھ بھال کے بگڑتے ہوئے نظام پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا کو ایک بیان میں مولانا الیاس فلاحی نے کہا کہ ''ہمیں اس خبر پر صدمہ پہنچا اور بہت تشویش ہوئی کہ بلڈھانہ کے گاؤں سومتھانہ میں مذہبی تقریب کے دوران پرساد کھانے کے بعد 600 سے زائد افراد بیمار ہوگئے۔ سڑک کے کنارے ایک عارضی ہسپتال جس میں رسیوں پر گلوکوز کی بوتلیں لٹکی ہوئی تھیں کافی پریشان کن تھیں۔ اسی دن ضلع نندوربار کے رانا ڈیگاؤں میں بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ مہاراشٹر جیسی ترقی پذیر ریاست میں ایسا ہونے کی توقع نہیں ہے۔'' جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے کہا'' یہ واقعہ صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے اور علاقے میں طبی سہولیات کی فراہمی کے بارے میں سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ کیا ہم نے کورونا وائرس کی وبا سے کچھ نہیں سیکھا؟ یہ واقعہ ہماری صحت کی دیکھ بھال میں سنگین خرابی کا عکاس ہے۔ نظام، اور حکومت کو فوری طور پر مہاراشٹر کے دیہی علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ ایسے واقعات کو رونما ہونے سے روکا جا سکے۔'' مولانا الیاس نے کہا'' 10 سالوں میں سرکاری ہسپتالوں کی تعداد میں 57 فیصد کمی آئی ہے۔ فی لاکھ کی آبادی پر بستر 100 سے کم ہو کر 60 رہ گئے ہیں۔ حکومت کو معیاری صحت کے حق کی خدمت کے لیے کام کرنا چاہیے، جو کہ بنیادی انسانی حق ہے۔ جن آروگیہ ابھیان کی ایک رپورٹ کے مطابق، مہاراشٹر میں ہر چوتھا بچہ غذائی قلت کا شکار ہے اور ہر دوسری عورت کو خون کی کمی ہے۔ صحت کا بجٹ، ملک کی دیگر 27 ریاستوں سے کم ہے۔ ریاست میں صحت اور طبی تعلیم کے محکموں میں 000,32 اسامیاں خالی ہیں۔'' جماعت اسلامی ہند، مہاراشٹر کا مطالبہ ہے کہ حکومت صحت کے بجٹ میں اضافہ کرے اور جنگی پیمانے پر سرکاری اسپتالوں کی تعداد میں اضافہ کرے۔ اسے سماجی آڈٹ یا کمیونٹی مانیٹرنگ جیسے میکانزم قائم کرکے مضبوط سماجی جوابدہی بھی شروع کرنی چاہیے۔ یہ 'سب کے لیے قابل رسائی اور سستی صحت کی دیکھ بھال- ہماری ریاست کی طرف سے مقرر کردہ SDG گول کو حاصل کرنے کا واحد طریقہ ہے۔

ممبئی: میرا روڈ پولیس کا انکار ٹی راجا کو ہائی کورٹ نے مشروط اجازت دے دی

ممبئی، 23 فروری (یواین آئی) ممبئی کے نواحی علاقے میرا روڈ بھائیندر شہر میں پولیس نے تلنگا کے بی جے پی ایم ایل اے ٹی راجا کو 2ٹ فروری کو ایک جلسہ کی اجازت نہیں دی لیکن آج بمبئی ہائی کورٹ نے انہیں مشروط دے دی ہے۔ واضح رہے کہ 22، جنوری 2024 کو اجودھیا میں رام۔مندر کے کھولے جانے کی تقریب کے موقع پر نکالی جانے والی ریلی میں فرقہ وارانہ تشدد ہوا تھا، جبکہ راجا اور مہاراشٹر کے رکن اسمبلی نتیش رانے نے یہاں کا دورہ کیا اور اشتعال انگیزی کی تھی۔ پولیس کی پابندی کے بعد اس معاملہ کو چیلنج کیا گیا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
محمد وسیم
7766 0076 15
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sunflame LaOPALA NAYASA MILTON cello

کچھ تو غور وفکر کرائے ابن آدم!!

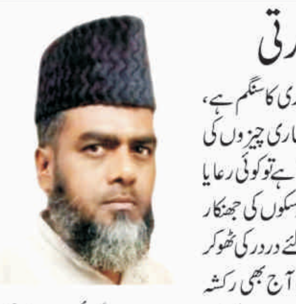

تحریر: جاوید اختر بھارتی

یہ دنیا ہے کل مذاہب، کل برادری کا سنگم ہے، کوئی ایک اللہ کی عبادت کرتا ہے تو کوئی بہت ساری چیزوں کی عبادت کرتا ہے کوئی حکمراں بن کر زندگی گزارتا ہے تو کوئی رعایا بن کر زندگی گزارتا ہے کوئی دولت کے نشے اور سکوں کی جھنکار میں مست مگن ہے تو کوئی ایک ایک پائی کے لئے دردر کی ٹھوکر کھاتا ہے کوئی مخمل کے بستر پر سوتا ہے تو کوئی آج بھی رکشہ چلاتے چلاتے جب تھک کر چور ہو جاتا ہے تو اپنے رکشے پر ہی سو جاتا ہے کوئی اخبار بچھا کر سو جاتا ہے کوئی نیند کی گولی کھا کر سوتا ہے تو کوئی بغیر گولی کھائے سو جاتا ہے کوئی اپنے گھر کے بھرے کنبے کے ساتھ رہتا ہے تو کوئی اپنا بھرا کنبہ چھوڑ کر ہزاروں کلومیٹر کی دوری کا سفر کرتا ہے تاکہ گھر کے لوگ سکون سے رہیں اس دنیا کے اندر کسی کے ہاتھوں میں قلم ہے تو کسی کے ہاتھوں میں ہتھوڑا ہے قلم چلانے والا بھی پیسہ کماتا ہے اور ہتھوڑے سے پتھر توڑنے والا بھی پیسہ کماتا ہے مگر ایک کو آفیسر کہا جاتا ہے اور دوسرے کو مزدور کہا جاتا ہے ایک شخص کو پیسہ ملتا ہے تو تنخواہ کہا جاتا ہے اور دوسرے کو پیسہ ملتا ہے تو مزدوری کہا جاتا ہے ایک شخص کی پیشانی کا پسینہ بہہ کر ٹخنوں تک آتا ہے تو دوسرا شخص ایر کنڈیشن روم میں بیٹھتا ہے آگے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ محنت کرنے سے ہی انسان ترقی کرتا ہے اگر اس بات میں صد فیصد سچائی ہے تو اینٹ بھٹوں پر بوجھ اٹھانے والا کیوں نہیں ترقی کرتا صبح سے شام تک زمین کی کھدائی کرنے والا اور پتھر توڑنے والا کیوں نہیں ترقی کرتا معلوم ہوا کہ یہ بات صرف ایک مزدور کی تسلی کے لئے کہا جاتا ہے بہر حال یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے کبھی کسی جگہ کوڑے کا انبار بھی لگایا جاتا ہے تو کبھی اسی جگہ پر بنگلہ اور محل بھی تعمیر کیا جاتا ہے یہ دنیا ہے کوئی کھا کھا کر مرتا ہے تو کوئی کھائے بغیر مرتا ہے کسی کو کھانے کا ذائقہ نہیں ملتا اور وہ کبھی اس ڈھابے تو کبھی اس ڈھابے پر پہنچ کر پیسہ پھینکتا ہے اور بڑے باپ کی اولاد ہونے کا اظہار کرتا ہے تو اسی دنیا میں کوئی اتنا نڈھال ہوتا ہے کہ صبح سویرے ہی بول پڑتا ہے کہ میرا حال دیکھو کپڑا بوسیدہ ہے، چہرہ اداس ہے ہونٹوں پر جھریاں پڑی ہوئی ہیں پاوں میں جوتے اور چپل بھی نہیں ہے آنکھوں میں آنسو ہوتے ہیں اور صدا دیتا ہے کہ میرا حال دیکھو اور بتاؤ کہ مجھے تختی کی ضرورت ہے یا گندم کی ضرورت ہے؟ جواب ملتا ہے کہ تجھے گندم کی بھی ضرورت ہے، تختی کی بھی ضرورت ہے اور تعلیم کی بھی ضرورت ہے،، لیکن گندم بھی مہنگا اور تعلیم بھی مہنگی اب ایسی صورت میں غم جہاں سے نڈھال انسان کیسے ان چیزوں کا انتظام کرے تعلیم کا نعرہ ہر شخص بلند کرتا ہے مگر تعلیم کی راہ کو آسان بنانے کا نعرہ کوئی بلند نہیں کرتا کسی کو پتھر توڑتے دیکھا تو کہا کہ کاش اس کے پاس تعلیم ہوتی، ہوٹلوں پر کام کرنے والوں کو دیکھا تو کہا کہ کاش اس کے پاس تعلیم ہوتی سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا تعلیم کا مشورہ ہی دینا کافی ہے اور تشویش وافسوس کا اظہار ہی کافی ہے یا مسائل کے حل کی ضرورت ہے،، کہیں ایک ماہ میں پانچ کروڑ روپئے کے سموسے کھانے کی ویڈیو وائرل کی جاتی ہے اور اس پر تبصرہ کیا جاتا ہے تو کہیں نذرانوں کا انبار لگا ہوا ہے کہیں جلسوں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے تو کہیں مرغ و ماہی کا بازار گرم ہے اور ان اندھا دھند حاصل ہونے والے نذرانے کی رقم سے نہ یونیورسٹی بنوائی جاتی ہے اور نہ اسپتال تعمیر کرایا جاتا ہے ملک میں ایسے ایسے پیر ہیں جن کے پاس لگژری گاڑیاں ہیں اور بنگلہ ہے ایک طریقے سے وہ حکومت چلاتے ہیں مگر مریدین کی شکل میں اپنی رعایا کے لئے حالت بیماری میں علاج کا بھی انتظام نہیں کراتے تعلیم کے لئے اسکول وکالج اور یونیورسٹیاں بھی نہیں بنواتے شائد انہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ مریدین کہیں تعلیم یافتہ ہوکر ہمیں تنہا نہ چھوڑ دیں حالانکہ انہیں ایسا نہیں سوچنا چاہئے کیونکہ آج کے ترقی یافتہ دور میں تعلیم یافتہ بھی اندھ بھکتوں کی فہرست میں اپنا نام درج کراتے ہیں،، بہر حال یہ تو حقیقت ہے کہ آج کے دور میں خانقاہوں سے اگر اسکول وکالج اور یونیورسٹیاں تعمیر کرانے اور مسلمانوں کو تعلیم یافتہ بنانے کی مہم چلائی جائے اور مکمل انتظام کیا جائے تو بہت آسانی ہوگی اور کامیابی بھی حاصل ہوگی،، ایک انسان کے لئے ضروری ہے کہ اپنی زندگی کو کارآمد بنائے اور دوسروں کے دکھ سکھ میں شریک ہوکر ہاتھ بٹائے کیونکہ صرف خود کا جینا کوئی جینا نہیں اگر کوئی یہ سوچ کر زندگی گزارے کہ بس اپنا کام چلے باقی جس کا جو حال ہے وہ سمجھے تو ایسی سوچ اور ایسی ذہنیت رکھنے والے انسان اور جانور میں کوئی فرق نہیں اس لئے کہ زندگی تو جانور بھی گزار لیتے ہیں پھر اشرف المخلوقات ہونے کا کیا مطلب ہے بہترین انسان وہی ہے جو خود کو انسانیت کے سانچے میں ڈھالے یعنی پہلے اچھا انسان بنے اور یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ جو اچھا انسان نہیں بن سکتا وہ اچھا مسلمان بھی نہیں بن سکتا کیونکہ ہاتھ اللہ نے بخشا ہے سخاوت کے لئے، پاؤں بخشا ہے راہ صداقت کے لئے، دل دیا ہے ایمان کی دولت کے لئے، اپنے محبوب کی اور اپنی محبت کے لئے، نظر بخشی ہے نظارہ قدرت کے لئے، شعور بخشا ہے حق اور ناحق کی پہچان کے لئے جب سب کو جمع کیا جاتا ہے تو ایک پیغام جاری ہوتا ہے ایک اعلان ہوتا ہے کان عطا کیا ہے اسی سماعت کے لئے کہ درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں-

اب آیئے حالات پر غور کریں اور فیصلہ کریں کہ مرنے کے بعد ہم کاندھا دینے کے لئے بے چین رہتے ہیں اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کوشش کرتے ہیں تو آخر جیتے جی ہم ایک دوسرے کا کاندھا کیوں نہیں پکڑتے یعنی سہارا کیوں نہیں دیتے،، بستر پر ایک شخص موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے تو اس کے نزدیک بیٹھ کر قرآن مجید پڑھا جاتا ہے بالخصوص سورہ یٰس کی تلاوت کی جاتی ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ مرنے کے لئے سورہ یٰس پڑھی جاتی ہے حالانکہ اس لئے پڑھی جاتی ہے کہ حیات باقی ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے یا پھر موت کا معاملہ آسان فرمائے یہاں بھی سبق ملتا ہے کہ آخر جینے کے لئے اور جینے کا سلیقہ سیکھنے کے لئے قرآن کیوں نہیں پڑھا جاتا،، مردے کے نام پر خوب کھانا کھلانے کا اہتمام ہوتا ہے تو پھر زندہ لوگوں کے لئے بھکمری اور فاقہ کشی سے بچانے کا اہتمام کیوں نہیں کیا جاتا،، مزاروں پر چادروں پر چادر چڑھانے کے بجائے غریبوں کو کپڑا پہنانے کا انتظام واہتمام کیوں نہیں کیا جاتا،، ایک بات اور قابل ذکر ہے کہ مذکورہ تقاریب کا راقم الحروف مخالف نہیں ہے مگر اس سے جو نتائج اخذ ہو رہے ہیں جس سے انسانیت کو فروغ حاصل ہو سکتا ہے اس دنیا میں بہت سے لوگوں کی زندگیاں سنور سکتی ہیں اور حقوق العباد کی ادائیگی ہو سکتی ہے وہ بیان وتحریر کرنا اصل مقصد ہے،، یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ اسلام کے اندر نہ پاپائیت ہے اور نہ ہی برہمنیت ہے بلکہ اسلام کی تعلیمات تو یہ ہے کہ ہر شخص اس قابل بنے کہ اپنی بیٹی کا نکاح خود پڑھائے، اپنے باپ کا جنازہ خود پڑھائے دین کا داعی بنے مبلغ بنے یہ ذمہ داری کسی ایک ذات برادری تک کے لئے محدود ومخصوص نہیں کی گئی ہے کہ فلاں ذات برادری کے لوگ یہ کام کریں گے یہ الگ بات ہے کہ کچھ لوگوں نے ایسا نظریہ پیش کیا ہے انہوں نے غلط کیا ہے بلکہ ایسا کرنے والوں نے اندھ بھکتی کا جال بچھانے کی کوشش کی ہے تاکہ کوئی ہمارے مدمقابل نہ بیٹھ سکے اور نہ کھڑا ہو سکے ایسے لوگوں نے دعوت، خطابت، صحافت، نظامت، تعلیم، اسکول و مدارس، تقریر وتحریر سب کو تجارت سمجھا ہے،، بعض بزرگان دین نے کہا ہے کہ اساتذہ اور سرپرست دونوں کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ کوئی ہنر بھی سکھائیں ورنہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ حصول تعلیم کے بعد ہنر سے محروم لوگ دین کو بیچیں گے آج نتیجہ ہمارے سامنے ہے بہت سے مقررین نے ریٹ مقرر کیا ہوا ہے، نعت خوانی کے لئے شعرا چالیس چالیس ہزار روپیہ عام طریقے سے لیتے ہیں یہاں تک کہ پروگرام میں شریک ہونے سے پہلے رقم اپنے اکاؤنٹ میں منگواتے ہیں یہ حال ہے مسلمانوں کا اور ایڈیڈ مدارس کا تو حال یہ ہے کہ اللہ رحم کرے رشوت لینے دینے کا طریقہ اور برق رفتاری تو کوئی انہیں سے سیکھے،، حال ہی میں ایک بزرگ عالم دین کی ایک ویڈیو وائرل ہوئی ان کی باتوں میں دین اور معاشرے کے ساتھ گرانٹیڈ مدارس کے حالات پر درد چھلکا باتیں تلخ ضرور لگتی ہیں مگر انہوں نے سچائی بیان کردی ہے ایک طرف مدارس کو دین اسلام کا قلعہ کہا جاتا ہے اور دوسری طرف رشوت دینے کی قطاریں لگی رہتی ہیں یہ تو شرم سے ڈوب مرنے کی بات ہے۔

نصف شعبان وشبِ براءت کی فضیلت

تحریر: محمد توحید رضا علیمی بنگلور

دعا عبادت کی روح ہے عبادت کا مغز اور نچوڑ ہے اور سنن ترمذی میں دعا کو عین عبادت قرار دیا گیا ہے کیونکہ بندہ اپنے آپ کو عاجز ومحتاج اور بے کس وبے بس سمجھ کر اپنے خالق ومالک کو پکارتا ہے اسی کا نام بندگی ہے دعا انفرادی طور پر کی جائے یا اجتماعی طور پر بہر صورت مستحسن ومستحب عمل ہے ایصال ثواب کا ذریعہ دعائے مغفرت بھی ہے مالی صدقات بھی ہیں اور دیگر عبادات بھی ہیں مثلاً حج بدل عمرہ تلاوتِ قرآن پاک اذکار درودِ پاک وغیرہ علامہ نظام الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں۔ عربی عبارت کا ترجمہ۔ فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنے عمل کا ثواب دوسرے شخص کو پہنچا سکتا ہے نماز ہو یا روزہ یا صدقہ ہو یا کوئی اور نیک عمل جیسے حج اور قرآن مجید کی تلاوت واذکار اور انبیاء علیہم السلام کی قبور کی زیارت اور شہداء واولیاء اور صالحین کی قبروں کی زیارت اور مردوں کو کفن دینا اور تمام نیکی کے کام اسی طرح۔ غایۃ السروجی شرح ہدایہ۔ میں ہے (فتاوی عالمگیری جلد اول صفحہ نمبر 257 مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

ایصال ثواب کے معنی ہیں: کسی شخص کا اپنے کسی عمل خیر کا ثواب دوسرے کو پہنچانا۔ خواہ وہ زندہ ہو یا وفات پا چکا ہو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے سورہ اعراف آیت نمبر 151 میں۔ ترجمہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے التجا کی اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی ہارون کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور سورہ ابراہیم آیت نمبر 41 میں ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی اے ہمارے رب حساب یعنی قیامت کے دن میری میرے والدین اور تمام اہل ایمان کی بخشش فرمانا اور سور※ الحشر آیت نمبر 10 میں فرمایا۔ اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی (بھی مغفرت) فرما جو ہم سے پہلے وفات پا چکے (یا ایمان لانے میں ہم سے سبقت حاصل کر چکے ہیں) سورہ نوح آیت نمبر 28 میں ہے کہ۔ (حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی) اے میرے رب میری اور میرے والدین اور جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں داخل ہوا اور (جملہ) ایمان والے مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما۔

قبر کی زیارت کرنا شرعاً جائز ہے: نصف شعبان کی شب ہی نہیں بلکہ ہمیشہ قبروں کی زیارت کرنا اور دعائے مغفرت کرنا شرعاً جائز بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ علامہ ابن عابدین شامی نے مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالے سے لکھا ہے۔ ترجمہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال شہدائے احد کی قبروں پر تشریف لے جاتے تھے اور یہ فرماتے۔ تم پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پس آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے (ردالمختار علی الدر المختار جلد 3 صفحہ 140) امام احمد رضا قادری قدس سرہ العزیز لکھتے ہیں۔ زیارت قبور سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ترجمہ۔ سن لو قبول کی زیارت کیا کرو تمہارے اندر دنیا سے بے رغبتی پیدا کرے گی اور آخرت یاد دلائے گی (فتاوی رضویہ جلد 29 صفحہ نمبر 282) اسی مقصد کے تحت مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ ہر جمعہ اور بعض مواقع پر قبرستان حاضر ہوتے ہیں اپنے مرحومین کے لئے ایصال ثواب ودعائے مغفرت کرتے ہیں اور اپنے اندر یہ احساس پیدا کرتے ہیں کہ آج ہم مٹی کے اوپر ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں مہلت دی ہے توبہ واستغفار کی اور قرآن کی آیت۔ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ کے تحت ایک دن اندر ہوں گے اور قبرستان سے باہر نکلتے نکلتے ہمیشہ رہنے والی جگہ آخرت کی فکر لے کر نکلتے ہیں مزارات پر حاضری کا طریقہ یہ ہے کہ سلام کرتے ہوئے پائنتی کی جانب سے حاضر ہو اور چہرے کے سامنے آکر قبلے کی جانب پیٹھ کر کے مزار سے چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا ہو۔ پھر دعا کرے اور اگر بیٹھنا چاہے تو حسب مرتبہ اس کے قریب یا دور اتنے فاصلے سے بیٹھے جیسا زندگی میں اس کا معمول تھا۔

(صحیح مسلم: 2255 میں سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو یہ تعلیم دیتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف جائیں تو ان میں سے یہ کہنے والا یہ کہے ترجمہ۔ السلام علیکم اے مومنوں اور مسلمین کی بستی والوں ان شاءاللہ ہم تم سے ملنے والے ہیں میں اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے معافی کا سوال کرتا ہوں

قبروں/مزارات پر پھول ڈالنے کا شرعی حکم

سوال۔ مزارات پر پھول ڈالنے کی حقیقت کیا ہے؟

جواب۔ قبر پر پھول ڈالنا مستحسن ہے اور اس کی اصل یہ حدیث ہے صحیح البخاری 1378 میں ہے ترجمہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی دو قبروں کے پاس سے گزرے جن کو عذاب دیا جا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک ان کو عذاب دیا جا رہا ہے اور ان کو کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا ہے ان دونوں میں سے ایک تو پیشاب (کے قطروں) سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کھاتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے درخت کی ایک تر شاخ لی اس کے دو ٹکڑے کئے پھر ہر ایک کی قبر پر ایک گاڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امید ہے کہ جب تک یہ خشک نہیں ہوں گی ان کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی۔ علامہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ ترجمہ۔ پھولوں اور خوشبودار چیزوں کو قبر پر رکھنا مستحسن ہے اور اگر ان کی قیمت کو صدقہ کر کے میت کو ثواب پہنچا دے تو یہ افضل ہے (فتاویٰ عالمگیری جلد 5 صفحہ 351 مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

نصف شعبان میں قبرستان جانا کیسا ہے: مومنوں کی ماں حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میری باری کے دن ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا پھر میں نے دیکھا (مدینہ شریف کے قبرستان) جنت البقیع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا تم یہ خیال کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہارے ساتھ عدل نہ کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات نہیں ہے مجھے گمان ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری ازواج میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہیں تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ترجمہ۔ بے شک اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات میں آسمان دنیا کی طرف تجلی رحمت کا نزول فرماتا ہے تو بنی کلب کی بکریوں کے بال کی تعداد سے زیادہ لوگوں کو بخش دیتا ہے (ابن ماجہ صفحہ نمبر 99 ترمذی)

اے ایمان والو! ہم نے پڑھا کہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم شب برات میں قبرستان تشریف لے جاتے تھے اس سے ثابت ہوا کہ قبروں پر جانا ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ابن ماجہ میں ہے ترجمہ۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے تم لوگوں کو زیارت قبور سے منع فرمایا تھا اب ان کی زیارت کرو کہ یہ دنیا سے بے رغبت بناتی اور آخرت کی یاد دلاتی ہے۔ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے سرکار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عربی کا ترجمہ۔ میں نے تمہیں تین باتوں سے منع کیا تھا ان میں سے ایک قبروں کی زیارت تھی لیکن اب قبروں کی زیارت کرو اور اس زیارت سے اپنی نیکیاں بڑھاؤ (نسائی شریف ج 7 ص 234 حاکم المستدرک۔ ابن حبان۔ بیہقی کبیر ج 4 ص 74) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک میں نے تم لوگوں کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب جو بھی قبر کی زیارت کرنا چاہے اسے اجازت ہے کہ وہ قبروں کی زیارت کرے۔ کیونکہ۔ بے شک قبروں کی زیارت دل کو نرم کرتی ہے اور آنکھوں سے آنسو بہاتی ہے آخرت کی یاد دلاتی ہے (حاکم المستدرک جلد اول صفحہ نمبر 532)

زیارتِ قبور چاروں مسلک میں جائز ہے: شریعت میں قبروں کی زیارت کرنا باعث اجر وثواب اور آخرت کو یاد دلانے کا ذریعہ ہے۔ ائمہ حدیث اور تفسیر نے تفصیل کے ساتھ اس کے جائز ہونے کو بیان کیا ہے۔ چاروں مسلک کے ائمہ کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمام مسلمانوں کے لئے قبروں کی زیارت جائز ومستحب ہے۔

ہمدردی کی قیمت (افسانہ)

(عابد حسین راتھر)

ای میل: gmail.comrather1294

موبائیل نمبر: 7006569430

سڑک کے کنارے کھڑا عمیر مایوسی کے ساتھ گاڑی کا انتظار کر رہا تھا کہ اتنے میں ایک آٹو والا اُس کے سامنے اپنا آٹو روک کر عمیر سے مخاطب ہوکر کہنے لگا

بھائی صاحب کہاں جانا ہے

جناب مجھے مومن پور جانا ہے---عمیر نے جواب دیا

چلئے بیٹھئے، میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں--- یہ کہہ کر آٹو والے نے اپنے آٹو کی کھڑکی کھول کر عمیر کو آٹو میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

ٹھیک ہے جناب، مگر پہلے یہ بتائیں وہاں تک جانے کا کتنا لو گے۔

عمیر ابھی کرائے کی بات ہی کر رہا تھا کہ آٹو والا بیچ میں اس کی بات کاٹ کر کہنے لگا-- بھائی صاحب، آپ کرائے کی ٹینشن کیوں لیتے ہو، جو آپ کی مرضی ہو وہ دے دینا۔ ویسے تو وہاں تک جانے کا ریٹ تین سو روپیہ ہے مگر آپ دو سو ہی دینا۔

مختصر گفت وشنید کے بعد ڈیڑھ سو کا کرایہ طے ہوا اور عمیر آٹو میں بیٹھ کر اپنی منزل کی جانب چل نکلا۔ دراصل عمیر شہر کی مشہور یونیورسٹی روشن مستقبل※ نامی یونیورسٹی میں داخلے کیلئے پہلی بار گاؤں سے شہر آیا تھا جو شہر کے مخصوص علاقے مومن پور میں واقع تھی۔ اس نے گریجویشن تک اپنی تمام تعلیم اپنے ہی ضلع کے مختلف اسکولوں اور کالج سے حاصل کی تھی مگر وہ اعلیٰ تعلیم کا خواہاں تھا جس کیلئے اس کو شہر کا رخ کرنا پڑا۔ لیکن گاؤں سے شہر پہنچتے پہنچتے اس کا سارا دن گزر گیا اور وہ سہ پہر کے وقت شہر پہنچا۔ اس نے خود سے فیصلہ کیا کہ اب وہ رات کو کسی جگہ ٹھہر کر صبح سویرے یونیورسٹی کی طرف رخ کرے گا۔ آٹو میں سواری کرتے ہوئے عمیر شہر کے خوبصورت مناظر دیکھنے میں محو تھا مگر اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار صاف نظر آرہے تھے۔ اجنبی شہر کے انجان راستے، نہ جان نہ پہچان، اوپر سے رات کو ٹھہرنے کا مسئلہ۔ بس یہی خیالات عمیر کو پریشان کر رہے تھے۔ اسی اثنا میں آٹو والا عمیر سے کہنے لگا۔۔۔

بھائی صاحب آپ اتنے خاموش کیوں ہو، لگتا ہے آپ پریشان ہو، سب خیریت تو ہے نا۔

جواب میں عمیر نے سارا قصہ بیان کیا۔ عمیر کی روداد سن کر آٹو والے نے اس کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا، ارے بھائی صاحب، آپ کیوں پریشان ہو رہے ہو، آپ چاہو تو رات کو ہمارے گھر پر رُک سکتے ہو، ہمارا گھر وہی یونیورسٹی کے قریب ہی واقع ہے۔ یا میں آپ کو دولت نگر چھوڑ دیتا ہوں، وہاں آپ کو رات کو رکنے کیلئے ہوٹل ملے گا۔ میں خود وہاں پر آپ کیلئے ہوٹل کا انتظام کروں گا۔ کیونکہ آپ ہمارے مہمان ہو۔ پھر آپ کل آرام سے یونیورسٹی جا سکتے ہو※

آٹو والے کی انسانیت اور ہمدردی دیکھ کر عمیر بہت خوش ہوا۔ وہ دل ہی دل میں خود سے کہہ رہا تھا کہ انسانیت آج بھی زندہ ہے۔ عمیر کو آٹو والے کا مشورہ بھی صحیح لگا۔ لہٰذا اس نے دولت نگر میں کسی ہوٹل میں رات گزارنے کا فیصلہ کیا۔ چند منٹوں بعد وہ دولت نگر پہنچے اور آٹو والے نے آٹو روک کر عمیر سے کہا۔۔۔ بھائی صاحب آپ کچھ منٹ یہیں آٹو میں ٹھہرو، میں آپ کیلئے ہوٹل کا انتظام کر کے آتا ہوں۔ یہ کہہ کر آٹو والا آٹو سے اتر کر ایک ہوٹل کی طرف بڑھنے لگا۔ کچھ وقت کے بعد وہ واپس آیا اور عمیر سے کہنے لگا--- بھائی صاحب، چلئے، ہوٹل کا انتظام ہو گیا، ہوٹل منیجر کے مطابق ہوٹل میں ایک رات کو ٹھہرنے کا آٹھ سو کرایہ ہے※

عمیر نے وقت کی نزاکت اور موقع کو غنیمت جان کر آٹھ سو روپے کے کرایے کے عوض رات کو ہوٹل میں ٹھہرنے کا فیصلہ کیا۔ استقبالیہ کونٹر پر کرایہ ادا کر کے اور باقی لوازمات کو پورا کر کے عمیر نے اپنے کمرے میں جانے سے پہلے آٹو والے کا شکریہ ادا کیا اور اس کی انسان دوستی، ہمدردی اور محبت کیلئے اس کی داد دی۔ عمیر پورا دن سفر کرنے کی وجہ سے بہت تھک چکا تھا۔ شام کے تقریباً پانچ بج چکے تھے۔ باہر گھومنے کے بجائے عمیر نے ہوٹل کے کمرے میں ہی آرام کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ کمرے میں بیٹھا اپنے فون پر روشن مستقبل یونیورسٹی کی ویب سائیٹ دیکھ رہا تھا۔ اسی اثنا میں اس کو ویب سائٹ پر یہ پڑھنے کو ملا کہ نئے طلباء جو دور دراز علاقوں سے یونیورسٹی میں داخلہ کیلئے آتے ہیں ان کیلئے رات کو ٹھہرنے کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کا مفت انتظام ہے۔ یہ دیکھ کر عمیر چونک گیا اور اس نے اُسی وقت یونیورسٹی پہنچنے کا فیصلہ کیا۔ ابھی اس کو ہوٹل میں آئے بیس پچیس منٹ ہی ہوئے تھے۔ اس نے جلدی سے اپنا بیگ اٹھایا اور کمرے سے نکل کر استقبالیہ کونٹر پر بیٹھے شخص سے دریافت کیا کہ اُس کو ابھی ہوٹل کا کمرہ خالی کرنا ہے لہٰذا کیا اس کو کرایہ کے پیسے واپس مل سکتے ہیں۔ کونٹر پر بیٹھے شخص نے جواب دیا۔۔۔ کوئی بات نہیں جناب، اگر آپ اسی وقت نکلنا چاہتے ہے تو ہم آپ کو ہوٹل کے قواعد کے مطابق پچاس فیصد پیسے واپس کر سکتے ہیں۔ یہ کہہ کر اُس شخص نے کیش کونٹر سے دو سو روپے نکال کر عمیر کے ہاتھ میں تھما دیئے۔

ی ی یہ کیا ہے،،، میں نے تو آپ کو آٹھ سو روپے دیئے تھے۔ پھر آپ دو سو روپے ہی واپس کیوں دے رہے ہیں---عمیر کونٹر پر بیٹھے شخص سے مخاطب ہوکر کہنے لگا۔

جناب آپ کے آٹھ سو روپے میں سے چار سو روپے آٹو والا بطور کمیشن لے کے گیا۔ وہ لوگ گراہک کو ہوٹل میں لانے کیلئے پچاس فیصد کمیشن لیتے ہیں۔ یقین نہ آئے تو ابھی فون پر آپ کی بات کرواتا ہوں اُس سے※--- یہ کہہ کر وہ شخص اپنے فون پر آٹو والے کو کال کرنے لگا۔ فون ملانے کے بعد اس نے سارا ماجرا آٹو والے کو سنایا اور عمیر سے بات کرنے کو کہا۔ عمیر نے ہاتھ میں فون لے کر جب آٹو والے سے سچائی دریافت کرنی چاہی تو وہ وہاں سے سخت لہجے میں جواب دینے لگا--- ہاں، یہ تو ہمارا شیڈول ہے۔ ہم تو پچاس فیصد کمیشن لیتے ہیں، پھر آپ چاہے ہوٹل میں ٹھہرو یا نہیں، وہ آپ کی مرضی ہے※۔

عمیر نے فون کاٹ کر چپکے سے کونٹر پر بیٹھے شخص کو فون واپس کر دیا اور خاموشی سے آہستہ قدموں کے ساتھ ہوٹل سے باہر نکلنے لگا۔ ہوٹل سے باہر نکلنے کے بعد عمیر آٹو والے کی جھوٹی ہمدردی پر حیران تھا اور وہ خیالوں ہی خیالوں بس یہی سوچ رہا تھا کہ یہاں کے لوگ تو ہم سے بہت آگے ہیں، یہ لوگ تو ہمدردی اور انسانیت کی بھی قیمت لیتے ہیں۔

نتن گڈکری نے مہاراشٹر کے میں 946,3 کروڑ روپے کے 6 قومی شاہراہوں کا افتتاح کیا

احمد پور (مہاراشٹر)۔ 23/فروری۔ ایم این این۔ بلا رکاوٹ اور محفوظ سفر کے لیے سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی توسیع کرتے ہوئے سڑک نقل وحمل اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر جناب نتن جی گڈکری نے آج مہاراشٹر کے احمد پور میں 946,3 کروڑ روپے کے 6 قومی شاہراہوں اور احمد پور کے دھاراشیو میں 9.122 کروڑ روپے کی لاگت کے 3 قومی شاہراہوں کے پروجکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ ریاستی وزیر جناب سنجے بنسوڈے جی، رکن پارلیمنٹ جناب سدھاکر شرنگارے، ایم پی جناب پرتاپراؤ پاٹل چکھلی کر اور تمام اراکین اسمبلی، عہدیداروں اور دیگر معززین نے نقاب کشائی اور بھومی پوجن کیا۔ لاتور ضلع پورے ملک میں سویابین کی پیداوار کے لیے جانا جاتا ہے۔ اچھی سڑکیں زرعی پیداوار کی منڈیوں تک رسائی میں سہولت فراہم کرتی ہیں۔ آج شروع کیے گئے پروجیکٹوں میں نیشنل ہائی وے 361 پر اوسا۔ چکور سیکشن کی 4 لیننگ، چکور۔لوہا سیکشن کی 4 لین۔4 لیننگ شامل ہے۔ اس سے مہاراشٹر کے دو اہم خطوں مراٹھواڑہ اور ودربھ کے درمیان رابطے میں بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ قومی شاہراہ 63 پر آشٹا موڑ سے آشٹا اور تیو تگیال سے ملکاپور سیکشن کو مضبوط کرنے کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس راستے سے اس علاقے میں ٹریفک میں آسانی اور محفوظ بنانے میں مدد ملے گی۔ ان پروجیکٹوں کا، جن کا آج سنگ بنیاد رکھا گیا، اس سے مراٹھواڑہ اور ودربھ خطوں کے لوگوں کے لیے بلا رکاوٹ ٹریفک کی خدمات اور محفوظ سفر کا لطف حاصل ہوگا۔ وقت اور ایندھن کی بچت ہوگی۔ اس سے آلودگی سے بھی نجات ملے گی۔ مہور شکتی پیٹھ، ناندیڑ گرودوارہ، تلجا پور کے تلجا بھاوانی مندر تک پہنچنا آسان ہوگا۔ اسی پروگرام میں آج دھاراشیو ضلع میں 3 قومی شاہراہ پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کی گئی۔ یہ پروجیکٹ لاتور روڈ جنکشن اور سونیگاؤں جنکشن کے کنیکٹیوٹی کو بہتر بنائیں گے۔ دھاراشیو بائی پاس شہر میں ٹریفک کا مسئلہ کم کرے گا اور زرعی مصنوعات کی نقل وحمل میں بھی سہولت فراہم کرے گا۔ ایندھن اور وقت کی بچت ہوگی۔ سفر محفوظ ہوگا اور حادثات کی تعداد میں کمی آئے گی۔

آتم نیر بھر بھارت وکست بھارت کی بنیاد بنے گا۔مودی

وارانسی۔ 23/فروری۔ ایم این این۔ سابقہ اور موجودہ حکومت کے سوچنے کے عمل کے درمیان فرق کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ آتم نیر بھر بھارت※ وکست بھارت کی بنیاد بنے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آتم نربھر بھارت تبھی حقیقت بنے گا جب ملک میں چھوٹے امکانات کو دوبارہ متحرک کیا جائے گا، اور چھوٹے کسانوں، پشو پالکوں، کاریگروں اور چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو مدد فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ووکل فار لوکل کی کال مارکیٹ کے ان چھوٹے کھلاڑیوں کے لیے ایک اشتہار ہے جو ٹیلی ویژن اور اخبارات کے اشتہارات پر خرچ نہیں کر سکتے۔ مودی خود ان لوگوں کی تشہیر کرتے ہیں جو دیسی اشیاء تیار کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ "اتر پردیش نے مودی کو، این ڈی اے کو (لوک سبھا انتخابات میں (100 فیصد سیٹیں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس طرح کی کال کا اثر خود کاشی میں دیکھا جا سکتا ہے جہاں وشوناتھ دھام کی بحالی کے بعد سے 12 کروڑ سے زیادہ سیاح اس شہر کا دورہ کر چکے ہیں جس کی وجہ سے آمدنی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوا ہے۔

عورت کا حق میراث اور اسلام

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

شریعتِ اسلامی کے تمام احکام کی بنیاد عدل پر ہے، عدل سے مراد ہے صلاحیت کے اعتبار سے ذمہ داریوں کی اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے حقوق کی تعیین، عدل کا تقاضہ کبھی مساوات اور برابری کا ہوتا ہے اور کبھی کمی بیشی کے ساتھ تقسیم کا، اسلام کا قانون میراث بھی اسی اُصول پر مبنی ہے، اسلام سے پہلے مختلف مذاہب اور قوانین میں الگ الگ قانونِ میراث رہا ہے، عربوں کا فلسفہ یہ تھا کہ جو لوگ مقابلہ اور مدافعت کی طاقت رکھتے ہوں، صرف وہی میراث کے مستحق ہیں، اسی لئے وہ عورتوں اور بعض اوقات نابالغ بچوں کو بھی میراث سے محروم کر دیتے تھے، یہودیوں کے یہاں پوری میراث پر پہلوٹھے لڑکے کا قبضہ ہو جاتا تھا، ہندوؤں کے یہاں عورتیں میراث کی حقدار نہیں ہوتی تھیں، خود یورپ میں عورتوں کو انیسویں صدی میں حق میراث ملا ہے، اس سے پہلے وہ اس حق سے محروم تھیں۔

قرآن مجید میں میراث کے سلسلے میں تین باتیں خاص طور پر ملحوظ رکھی گئی ہیں:

☆ پہلی بات یہ کہ کچھ قریبی رشتہ دار لازمی طور پر میراث کے حقدار ہوں گے، ان رشتہ داروں کو ’’ذوی الفروض‘‘ کہا جاتا ہے، ان میں مرد بھی ہیں اور اسی درجہ کی رشتہ دار عورتیں بھی، جیسے باپ اور ماں، بیٹا اور بیٹی، شوہر اور بیوی، یہ بات بھی اہم ہے کہ اصحاب فروض میں عورتیں بہ مقابلہ مردوں کے زیادہ ہیں، عورتیں سترہ حالتوں میں اصحاب فروض کی حیثیت سے وارث بنتی ہیں اور مرد صرف چھ حالتوں میں۔

☆ دوسرے: جس شخص سے ذمہ داریاں کم یا ختم ہو گئی ہوں، اس کا حصہ بہ مقابلہ اس رشتہ دار کے کم رکھا گیا ہے، جو ابھی ذمہ داریوں کے میدان میں قدم رکھ رہا ہے، اور جس پر مستقبل میں اپنے متعلقین کے تئیں زیادہ ذمہ داریاں آنے والی ہوں، ان کا حصہ زیادہ رکھا گیا ہے، جیسے باپ کے مقابلے بیٹے کا حق زیادہ رکھا گیا؛ کیوں کہ جب باپ بیٹے سے وارث ہوتا ہے تو عام طور پر وہ زندگی سے متعلق ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو چکا ہوتا ہے، یا سبکدوش ہونے کے قریب ہوتا ہے اور بیٹا جب اپنے باپ سے وارث ہوتا ہے تو عام طور پر وہ اس کی ذمہ داریوں کے شباب کا وقت ہوتا ہے اور اسے بہت سے مالی حقوق ادا کرنے ہوتے ہیں، یہی حال ماں اور بیٹی کا ہے۔

☆ تیسری بات یہ ہے کہ جس سے ذمہ داریاں کم متعلق ہوتی ہیں، ان کا حصہ کم ہے اور جن سے زیادہ ذمہ داریاں متعلق ہوں، ان کا حصہ بھی زیادہ ہوتا ہے، باپ کے ذمہ بال بچوں کی کفالت ہے، ماں کے ذمہ خود اپنی کفالت بھی نہیں ہے، بیٹے پر اپنی بیوی، اولاد اور والدین کی ذمہ داری ہے، بیٹی پر یہ ذمہ داریاں نہیں ہیں، اسی لئے باپ کا حصہ بمقابلہ ماں کے اور بیٹے کا حصہ بمقابلہ بیٹی کے دوہرا رکھا گیا ہے، یہ نہ جنس کی بنا پر تفریق ہے اور نہ ناانصافی ہے؛ بلکہ یہ ذمہ داریوں کے لحاظ سے حقوق کی تعیین ہے، یہ وہ اُصول ہیں جن کی اساس پر شریعت نے قانونِ میراث مقرر کیا ہے۔

لیکن چوں کہ مردوں اور عورتوں کے تمام رشتوں میں ذمہ داریوں کا تناسب یکساں نہیں ہوتا، اس لئے بہت سی صورتوں میں ایک ہی درجہ کے رشتہ دار مردوں اور عورتوں کے درمیان حصۂ میراث میں ایک اور دو کا تناسب ملحوظ نہیں ہے، عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ شریعت میں ہمیشہ بمقابلہ مرد کے عورت کا حصہ نصف رکھا گیا ہے، یہ محض غلط فہمی اور ناآگہی ہے، اگر گہرائی سے اس مسئلہ پر غور کیا جائے تو بہ آسانی تقسیم میراث کے سلسلے میں عورت کے حصہ کو لے کر جو آواز اُٹھائی جاتی ہے اور پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، اس کی تردید اور نفی ہو سکتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میراث کے اعتبار سے ہم درجہ مرد وعورت اور رشتہ داروں کے سلسلہ میں چار صورتیں پائی جاتی ہیں:

(۱) وہ صورت جس میں عورت کا حق میراث بمقابلہ مرد کے نصف ہے۔

(۲) وہ صورت جس میں مرد اور عورت کا حصہ برابر ہے۔

(۳) وہ صورت جس میں مرد کا حصہ کم اور اسی درجہ کی رشتہ دار عورت کا حصہ زیادہ ہے۔

(۴) وہ صورتیں جس میں صرف عورت وارث ہوتی ہے، اسی درجہ کا مرد رشتہ دار وارث نہیں ہوتا

عورت کا حصہ نصف: ان صورتوں میں عورت کا حصہ مرد کے مقابلہ آدھا ہوتا ہے:

☆ باپ کے مقابلہ ماں کا، بشرطیکہ متوفی نے کوئی اولاد یا شوہر و بیوی کو نہ چھوڑا ہو۔

☆ حقیقی بھائی کے ساتھ حقیقی بہن یا علاتی بھائی کے ساتھ علاتی بہن کا۔

☆ زوجین میں سے ایک مر جائے اور دوسرے کو چھوڑ جائے، اس صورت میں بھی بیوی کے ترکہ میں سے جو شوہر کو ملے گا اس کے مقابلہ میں شوہر کے ترکہ میں بیوی کا حصہ نصف ہوگا، جیسے لاولد بیوی کے مرنے پر شوہر کو نصف ملے گا اور لاولد شوہر کے مرنے پر شوہر کے ترکہ سے بیوی کو چوتھائی، اسی طرح صاحب اولاد شوہر کے مال میں سے بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا، اور صاحب اولاد بیوی کے مال میں شوہر کو چوتھائی ملے گا۔

دونوں کا حصہ برابر: کچھ صورتوں میں ایک ہی درجہ کے مرد وعورت رشتہ دار کے حصے برابر ہوتے ہیں: ☆ میت کا ایک لڑکا ہو اور ماں باپ ہوں تو باپ کو بھی چھٹا حصہ ملے گا اور ماں کو بھی۔ ☆ میت کی صرف دو بیٹیاں ہوں، اس صورت میں بھی بیٹیوں کو دو تہائی حصہ ملے گا، ماں اور باپ کو چھٹا ملے گا۔ ☆ مرنے والی نے باپ، بیٹا اور نانی کو چھوڑا ہو تو باپ اور نانی دونوں کو چھٹا حصہ ملے گا؛ حالاں کہ نانی کا رشتہ بمقابلہ باپ کے دور کا ہے۔ ☆ اخیافی یعنی ماں شریک بھائی اور بہنوں کا حصہ ہمیشہ برابر ہوتا ہے۔ ☆ بعض صورتوں میں تنہا مرد رشتہ دار ہو یا عورت، پورے ترکہ کی حقدار ہوگی، جیسے کسی نے صرف باپ کو چھوڑا ہو تو عصبہ ہونے کی بنا پر باپ پورے ترکہ کا حقدار ہوگا، یا صرف ماں کو چھوڑا ہو تو ایک تہائی اس کا اصلی حصہ ہوگا اور دو تہائی بطور ’’رد‘‘ اسے ملے گا، یا صرف ایک بیٹا چھوڑا ہو تو وہ عصبہ ہونے کی بنا پر پورے ترکہ کا حقدار ہوگا، اور اگر صرف ایک بیٹی چھوڑی ہو تو نصف اس کا اصل حصہ ہوگا اور باقی بطور ’’رد‘‘ اسے مل جائے گا۔ اس طرح کی متعدد صورتیں ہیں جن میں حقیقی بہن کا حقیقی بھائی کے ساتھ یا اخیافی بہن کا حقیقی بھائی کے ساتھ برابر کا حصہ ہوتا ہے۔

عورت کا حصہ زیادہ: بعض صورتوں میں عورت کا حصہ مرد سے بڑھ جاتا ہے؛ کیوں کہ بیٹی کا حصہ ذوی الفروض میں ہونے کی حیثیت سے بعض دفعہ نصف یا تہائی بھی ہو جاتا ہے، بیٹے کا حصہ اصحاب الفروض میں ہونے کی حیثیت سے نصف یا تہائی نہیں ہے؛ البتہ اصطلاح میراث کے اعتبار سے ’’عصبہ‘‘ میں ہونے کی حیثیت سے تقسیم حصص کے بعد بچا ہوا حصہ اسے مل جاتا ہے، یہ حصہ بعض اوقات عورت کے اس حصے سے کم ہو جاتا ہے، جو اسے ’اصحاب فروض‘ میں ہونے کی حیثیت سے ملتا ہے، جیسے فرض کیجئے کہ ایک عورت نے اپنی وفات کے وقت ساٹھ ایکڑ زمین چھوڑی اور شوہر، والد، ماں اور دو بیٹیوں کو چھوڑا، تو ہر بیٹی کو سولہ (۱۶) ایکڑ زمین ملے گی، اور اگر اسی صورت میں دو بیٹیوں کے بجائے دو بیٹوں کو چھوڑا تو ہر بیٹے کا حصہ ساڑھے بارہ ایکڑ ہوگا، اسی طرح ایک عورت نے ترکہ میں ۱۵۶ ایکڑ اراضی چھوڑی اور اس کے ورثہ میں شوہر، والد، ماں اور بیٹی ہیں، تو بیٹی کا حصہ ۷۲ / ایکڑ ہوگا اور اسی صورت میں اگر بیٹی کے بجائے بیٹا ہے تو اس کا حصہ ۶۵ / ایکڑ ہوگا؛ چنانچہ اس طرح کی متعدد صورتیں ہیں جن میں مرد کے مقابلہ عورت کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔

صرف عورت وارث: بعض ایسی صورتیں بھی ہیں جس میں مرد کو حصہ نہیں ملتا ہے؛ لیکن اگر اسی کی ہم درجہ عورت رشتہ دار ہو تو وہ میراث میں حصہ پاتی ہے، جیسے کسی عورت نے پس ماندگان میں شوہر، باپ، ماں، بیٹی اور پوتی کو چھوڑا ہو، تو پوتی چھٹے حصے کی مستحق ہوتی ہے اور پوتی کے بجائے پوتا ہو تو اسے کوئی حصہ نہیں ملتا، اسی طرح مرنے والی عورت نے شوہر، حقیقی بہن اور علاتی بہن کو چھوڑا ہے تو علاتی بہن چھٹے حصے کی حقدار ہوتی ہے، علاتی بہن کے بجائے علاتی بھائی ہو تو اسے کوئی حصہ نہیں ملتا ہے، اسی طرح بعض اوقات دادی وارث ہوتی ہے اور اجداد میں سے جو اس کے مقابل ہو، وہ وارث نہیں ہوتا ہے۔ غرض کہ شریعت میں بہت سی صورتیں ایسی ہیں جن میں بمقابلہ مرد کے عورت کا حصہ برابر یا زیادہ ہوتا ہے یا عورت حصہ دار ہوتی ہے اور مرد محروم ہوتا ہے، ڈاکٹر صلاح الدین سلطان مصری نژاد فاضل ہیں، جو جامعہ اسلامیہ امریکہ میں استاذ ہیں، انھوں نے اس موضوع پر ’’میراث المرأۃ وقضیۃ المساواۃ‘‘ کے عنوان سے قلم اُٹھایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ تیس سے زیادہ حالتیں ایسی ہیں جن میں عورت مرد کے برابر یا اس سے زیادہ حصہ پاتی ہے یا وہ تنہا حصہ دار ہوتی ہے اور مرد محروم ہوتا ہے، جب کہ چار متعینہ حالتیں ہیں، جن میں عورت کا حصہ بہ مقابلہ مرد کے آدھا ہوتا ہے، اگر اس پس منظر میں عورت کی میراث کے مسئلہ پر غور کیا جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ سمجھنا کہ عورت کو مرد کے مقابلہ کم حصہ دیا جاتا ہے، محض غلط فہمی ہے، اور جن صورتوں میں عورت کا حصہ کم ہے، ان میں فرق محض فرائض اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے رکھا گیا ہے؛ بلکہ اس میں بھی عورتوں ہی کی رعایت ملحوظ ہے؛ کیوں کہ مرد پر سارے خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ہے، عورت پر خود اپنی کفالت کی ذمہ داری بھی نہیں، اس لحاظ سے بظاہر عورت کا حصہ نصف سے بھی کم ہونا چاہئے؛ لیکن عورت کی فطری کمزوری کی رعایت کرتے ہوئے اسے نصف کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس   Mob: 9860871766

اردو جلسہ ممبئی کے خطاطی مقابلے میں جی ایم مومن ویمنز کالج اسٹڈی سینٹر کی طالبات کو اول انعام

بھیونڈی (شارف انصاری):- بزم یارانِ ادب ممبئی اور شعبۂ اردو ممبئی یونیورسٹی کی جانب سے ممبئی یونیورسٹی میں 17 فروری 2024 کو"اردو جلسہ"منعقد کیا گیا جس میں مختلف قسم کے تعلیمی مقابلوں کا انعقاد ہوا۔ اس اردو جلسہ میں ممبئی ومضافات اور بھیونڈی کے کئی کالج کے طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔

مقامِ مسرت ہے کہ مذکورہ مقابلے میں یشونت راو چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے زیر انصرام جاری جی۔ ایم۔ مومن ویمنز کالج اسٹڈی سینٹر کی دو طالبات خان اقصی اقرار احمد (بی۔ اے۔ سال اول) اور شیخ طوبی حفیظ سہراب (بی۔ اے۔ سال دوم) نے خطاطی مقابلے میں شرکت کی اور دونوں طالبات کے گروپ کو مقابلے کا اول انعام حاصل ہوا۔ طالبات کے اس شاندار کامیابی پر کے ایم ای سوسائٹی کے عہدیداران واراکین، کے ایم ای سوسائٹیز جی ایم مومن ویمنز کالج اسٹڈی سینٹر کی پرنسپل ڈاکٹر تبسم شیخ، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے پرنسپل ضیاء الرحمان انصاری، کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے انعام یافتگان طالبات اور ان کی رہنمائی کرنے والے اساتذہ صوفیہ مومن، عمران شیخ اور عظیم غرقاب کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

مانو میں معاشیات اور دیگر شعبوں میں جزوقتی پی ایچ ڈی داخلوں کی تاریخ میں 25 فروری تک توسیع

حیدرآباد، 23 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، میں جزوقتی (پارٹ ٹائم) اسپانسرڈ وسیلف فینانسنگ اسکیم کے تحت پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلوں کے لیے فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ میں 25 فروری تک توسیع کی گئی ہے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر، نظامت داخلہ کے بموجب مختلف گوشوں کی جانب سے کی جارہی مسلسل نمائندگی کے باعث داخلہ تاریخ میں توسیع کی گئی ہے۔ اور اس مرتبہ معاشیات کے مضمون میں بھی جزوقتی پی ایچ ڈی کا موقع فراہم کیا جارہا ہے۔ اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ، اسکول برائے سائنسی علوم، اسکول برائے ٹیکنالوجی، اسکول برائے تعلیم وتربیت، اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت، اسکول برائے آرٹس اینڈ سوشیل سائنسز (شعبہ سیاسیات، تاریخ اور سوشیل ورک) اور ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں سرمائی سیشن جنوری 2024 کے تحت حیدرآباد مین کیمپس میں داخلے دیئے جائیں گے۔ خواہشمند امیدوار درخواستیں صرف آن لائن داخل کرسکتے ہیں۔ امیدواروں کو رجسٹریشن فیس کے طور پر 1500 روپئے ادا کرنے ہوں گے۔ جزوقتی پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے انٹرنس امتحان کی بنیادوں پر دیئے جائیں گے جو کہ 8 مارچ کو منعقد ہوگا جس کے نتائج کا اعلان 15 مارچ کو کیا جائے گا۔ داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں کا انٹرویو 27 اور 28 مارچ کو مقرر ہے۔ قطعی داخلہ اور آن لائن فیس کی ادائیگی کے لیے 3 اور 4 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ای پراسپکٹس اور موضوعات و میدانِ تحقیق کی تفصیلات لنک https://manuucoe.in/PTAdmission/index.php سے حاصل کی جاسکتی ہیں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اوقات کار (9 تا 5:30 بجے دن) میں عمومی سوالات کے لیے 6207728673، اسکول برائے ٹیکنالوجی، سائنس، کامرس و بزنس مینجمنٹ کے لیے 9866802414، اسکول برائے فنون وسماجی علوم اور ترسیل عامہ وصحافت کے لیے 8527164610، اسکول برائے تعلیم وتربیت کے لیے 6302738370 نمبرات پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد

حیدرآباد، 22 فروری (پریس نوٹ) بروز جمعرات مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں بزم طلبہ کی جانب سے "ثقافتی پروگرام" کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام میں سابق صدر شعبہ پروفیسر محمد فہیم اختر نے صدارتی خطاب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ ثقافتی وتہذیبی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینا چاہیے تاکہ ان میں نکھار پیدا ہو اور مزید صلاحیتوں کو بڑھانے کا موقع فراہم ہو۔ مشیرِ بزم طلبہ ڈاکٹر محمد سراج الدین نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ کی خوابیدہ صلاحیتوں کو ابھارنے میں معاون ہوتے ہیں، ڈپارٹمنٹ کا شعبہ بزم طلبہ، طلباء وطالبات کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے، جس کے تحت طلبہ اپنے اندر متنوع قسم کی صلاحیتیں پیدا کرسکتے ہیں۔ شعبہ کی اساتذہ محترمہ ذیشان سارہ نے اپنی بہترین آواز میں کلام اقبال سنایا اور طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ جہاں تک راستہ ملے بڑھتے جائیں، اور احساسِ کمتری کا شکار نہ ہوں۔ اس پروگرام میں سالِ اول اور دوم کے طلبہ کے درمیان کئی ثقافتی پروگرام بھی منعقد کئے گئے۔ جس میں (حروف تہجی، ہنگلش اور میک ورڈ) جیسے مزاحیہ کھیل میں طلبہ نے شرکت کی۔ جس میں سالِ اول کے طالب علم طارق جمال نے پہلی پوزیشن، سال اول کی طالبہ ہاجرہ بیگم نے دوسری پوزیشن اور سال دوم کے طالب علم محمد فارس نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس پروگرام کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ اس کے بعد سال دوم کے طالب علم محمد سعید رازی نے اپنی بہترین آواز میں نعت نبی پڑھی، اس پروگرام کی نظامت کے فرائض سالِ اول کی طالبہ ہاجرہ بیگم نے انجام دیے۔

اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی کی تیاریاں شروع شاہ رخ خان جام نگر پہنچ گئے۔ نبھائیں گے خاص رول

نئی دہلی۔ 23 رفروری۔ 2024۔ اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ شادی کے بندھن میں بندھنے کو تیار ہیں۔ جوڑے کے شادی سے پہلے کی تقریبات جلد شروع ہونے والی ہیں۔ حال ہی میں شاہ رخ خان اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی سے پہلے کی تقریب کے لیے جام نگر گئے تھے۔ نیوز 18 کی ایک رپورٹ کے مطابق بالی ووڈ سپر اسٹار نے جوڑے کی شادی میں پرفارمنس کے لیے جام نگر کا دورہ کیا۔ جمعرات، 22 فروری کو ممبئی روانہ ہونے سے پہلے انہوں نے جام نگر میں ایک دن گزارا۔ سوشل میڈیا پر شاہ رخ خان کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں اداکار جام نگر ایئرپورٹ جاتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ جام نگر میں ایک دن گزارنے کے بعد شاہ رخ خان کو ایئرپورٹ سے ممبئی جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس دوران اداکار ہمیشہ کی طرح ڈیشنگ نظر آرہے تھے۔ تاہم وائرل ہونے والی ویڈیو میں ان کی جھلک دیکھ کر اداکار کو پہچاننا بہت مشکل ہے۔ شاہ رخ خان کو کیمرے کی طرف دیکھے بغیر جلدی میں ایئرپورٹ میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی کے بیٹے اننت امبانی اور اینکور ہیلتھ کیئر کے سی ای او ویرن مرچنٹ کی بیٹی رادھیکا مرچنٹ شادی کے بندھن میں بندھنے کو تیار ہیں۔ جوڑے کے شادی سے پہلے کے فنکشنز یکم مارچ سے شروع ہوں گے۔ اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی کی تیاریوں کیلئے شہر کو نویاہتا دلہن کی طرح سجایا جارہا ہے۔ گزشتہ سال اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ نے ممبئی میں منعقدہ گول دھنا تقریب میں منگنی کی تھی۔ گول دھنا تقریب میں موجود مہمانوں کو دھنیا اور گڑ دیا جاتا ہے۔ گجراتی رسم ورواج کے مطابق گول دھنا کو منگنی سمجھا جاتا ہے۔

ہندوستان دنیا کی ابھرتی ہوئی جمہوری سپر پاور ہے۔ ٹونی ایبٹ

نئی دلی۔ 23 رفروری۔ ایم این این۔ آسٹریلیا کے سابق وزیراعظم ٹونی ایبٹ نے ہندوستان کی تعریف کرتے ہوئے قوم کو دنیا کی ابھرتی ہوئی جمہوری سپر پاور قرار دیا اور کہا کہ ہندوستان، اس وقت مکمل اقتصادی ٹیک آف کے لیے رن وے پر تیزی سے دوڑ رہا ہے۔ ایبٹ نے کہا کہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان تعلقات بہت مضبوط ہیں، اور انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے ساتھ کاروبار کرنے کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کوئی بھی غیر معمولی وجوہات کی بناء پر تجارت کو اچانک نہیں روکے گا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ایبٹ نے کہا،"اس وقت یہ رشتہ ایک بہت مضبوط رشتہ ہے، اور یہ ہر وقت مضبوط ہوتا جارہا ہے... ہندوستان، جیسا کہ میں کہتا رہتا ہوں، دنیا کی ابھرتی ہوئی جمہوری سپر پاور ہے۔

طلبہ کی ہمہ گیر ترقی میں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اردو اسکول شولاپور سرفہرست۔ نظیر منشی

شولاپور (محمد مسلم کبیر) ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اردو اسکول شولاپور کے زیر اہتمام منعقد جلسہ تقسیم انعامات کے صدر جناب نظیر منشی صاحب نے اپنے خطبہ صدارت میں کہا کہ طلبہ کی ہمہ گیر ترقی میں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اردو اسکول شولاپور سرفہرست ہے۔ کیوں کہ اس اسکول کے طلبہ و طالبات شہر اور ریاست کے مختلف مقابلہ جات میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے میں کامیاب ہیں۔ مہمان خصوصی رجنی راوڑ صاحبہ نے کہا کہ میرے بلاک کی سب سے بہترین اردو اسکول ہے جو ہر سرگرمی میں سب سے آگے ہے۔ سوشل پرائمری اسکول کے صدر مدرس آصف اقبال صاحب نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس علاقے کے والدین کی خوش نصیبی ہے کہ طلبہ اس اسکول میں تعلیم حاصل کرا کر اپنے والدین کا نام روشن کر رہے ہیں۔ جلسہ تقسیم انعامات میں کل 21 مختلف کھیلوں میں اول، دوم، سوم انعام حاصل کرنے والے ۱۰۵ طلبہ کو میڈلس، اسنادات اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ تقریری مقابلے، فوڈ فیسٹیول، خوشخطی، ڈرائنگ مقابلے میں اول، دوم اور سوم انعام ٹرافی اور سند سے نوازا گیا 2023 / 24 تعلیمی سال میں مثالی طالب علم کا ایوارڈ سہانہ جاوید شیخ نے حاصل کیا۔ جلسہ تقسیم انعامات میں مہمان اعزازی سید اقبال صاحب، متین باغبان صاحب، خواجہ بھائی شیخ صاحب، سنتوش جادھوار صاحب، عبد الواحد ملاباد کر صاحب، بشیر شیرڈم موجود تھے۔ ادارے کے چیئرمین جناب محبوب تامبولی سر نے اسکول کی روداد پیش کی اور مہمانان کا استقبال کیا نظامت کے فرائض اشفاق احمد ساتکھیڑ نے انجام دیے۔ اس جلسے کو کامیاب بنانے میں رضوانہ قاضی آپا، جناب عرفان پٹھان، امرین فراش آپا، سمیرا شلیدار آپا، رضوانہ مکاندار آپا اور حلیمہ شیخ صاحبہ نے اپنے خدمات پیش کئے۔

دارالعلوم اہلسنت محبوب یزدانی، سنی سرکل رابوڑی کا 26 واں سالانہ جشن دستار تزک واحتشام سے منایا گیا

تھانے (آفتاب شیخ) رابوڑی تھانہ میں واقع مسجد اشرفیہ میں بعد نماز عشاء دارالعلوم اہلسنت محبوب یزدانی، سنی سرکل کا 26 واں سالانہ جشن دستار منعقد ہوا جسکی سرپرستی پیر طریقت حضور اشرف الصوفیاء علامہ مولانا الحاج سید اشرف قادری نقشبندی صاحب قبلہ وخطیب و امام باولا مسجد ممبئی نے کی، صدارت صوفی باصفا شہزادہ شہید راہ مدینہ حضور سید حسین اشرف اشرفی الجیلانی صاحب قبلہ زیر قیادت خلیفہ حضور اشرف الصوفیا حضرت علامہ سید تفضیل اشرف اشرفی الجیلانی قبلہ ناظم اعلی دارالعلوم اہلسنت محبوب یزدانی نے فرمائی مسجد اشرفیہ سنی سرکل کے امام قاری ذوالفقار علی اشرفی نے ایک عمدہ خطاب فرمایا نظامت کے فرایض سنی سرکل کے نائب صدر صفدر خان اشرفی نے انجام دی استاذ الحفاظ قاری غلام جیلانی صاحب استاذ دارالعلوم اہل سنت محبوب یزدانی حاضر رہے، فارغین حفاظ کرام کو پیر طریقت اور علمائے کرام کے دست مبارک سے دستار اور سند سے نوازا گیا، بعد دستار کے مقرر خصوصی خطیب الہند حضرت علامہ محفوظ الرحمن علیمی صاحب قبلہ خطیب وامام مسجد اشرفیہ رشید کمپاؤنڈ ممبرا نے عظمت قرآن پر مدلل خطاب فرمایا انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج مسلمانوں کی پریشانی کا سبب قرآن سے دوری ہے۔ مسجد میں سامعین کا جم غفیر لگا ہوا تھا۔ مقامی کارپوریٹر نجیب ملا کی جانب سے فارغین وسنی سرکل کے تمام اسٹاف کو کپڑا دیا گیا۔ سنی سرکل کے نائب سیکرٹری محسن شیخ وتسیم صدیقی کی جانب سے علمائے کرام کے لئے طعام کا انتظام کیا گیا تھا زینت اسٹیج میں سادات کرام، علمائے کرام آئمہ کرام حفاظ کرام، رابوڑی تھانہ مضافات ممبی کے موجود تھے۔ جلسہ کو شروع سے آخر تک کامیاب کرنے میں ادارہ کے نائب صدر شیخ ظہیر، خازن عبد الجبار قادری کے علاوہ اراکین سنی سرکل ٹرسٹ نے کافی محنت کی۔ جملہ مدرسین سنی سرکل حافظ ظفر، حافظ امتیاز، حافظ آزاد، انور شیخ، عبدالقادر، عبدالحکیم کے علاوہ مہمان خصوصی محفوظ اشرفی، مصطفے خان، نسیم چودھری، آفتاب شیخ، قیس راوی، سلیم مکرانی، حاجی سمیع للہ، غریب اللہ، اقبال خان، ابرار چودھری، دعوت اسلامی، سنی دعوت اسلامی، شیر خدا فاؤنڈیشن ودیگر تنظیموں کے ذمہ داران موجود رہے۔ صلاۃ وسلام کے بعد حضور پیر طریقت کی دعا پر جلسہ کا اختتام

اُردو جلسہ"میں اسماعیل عبداللہ قریشی ہائی اسکول جوگیشوری کی شاندار کامیابی

ممبئی: 23 /فروری (پریس ریلیز) عالمی یوم مادری زبان کی مناسبت اور بزم یارانِ ادب ممبئی کے یوم تاسیس کے موقع پر، بزم یارانِ ادب ممبئی اور شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی کی جانب سے بروز سنیچر 17 فروری سن 2024ء کو ممبئی یونیرسٹی میں"اردو جلسہ 2024 منعقد کیا گیا تھا ملی اطلاعات کے مطابق جس میں اسکول وکالج کے لیے متعدد مقابلوں کا انعقاد کیا گیا تھا"اُردو جلسہ"مقابلوں میں جوگیشوری ویسٹ میں واقع اسماعیل عبداللہ قریشی ہائی اسکول کے 14 طلبہ نے حصّہ لیا تھا۔ آپ کو معلوم ہو کہ ان مقابلوں میں تقریری مقابلہ، بحث ومباحثہ، افسانہ گوئی، غزل سرائی، مضمون نویسی، ڈرائنگ، خطاطی، مہندی وغیرہ عنوان کے تحت تمام بچوں نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اور پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ مذکورہ پروگرام میں تقریباً 14 بچوں نے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ حصہ لینے والے طلبہ کے نام بطور خوشی، یاثمین، محسینہ شازیہ، انعم، فریحہ، ناظمین، روقیہ، شاہینہ، صوفیہ حبیبہ، شاہینہ، ریحانہ اور منتشہ ہیں بچوں نے بحث ومباحثہ مقابلے میں پہلا اور دوسرا انعام حاصل کر کے اپنی اسکول ووالدین کا نام مزید روشن کیا۔ افسانہ گوئی میں دوسرا اور تیسرا انعام حاصل کیا۔ بحث ومباحثہ مقابلے میں شاہد※ مس نے بھی دوسرا انعام حاصل کیا۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ شاہد※ مس کو اُردو کی خدمات کے لئے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اسی کے ساتھ اُردو جلسہ کی ٹرافی بھی اپنے ساتھ اسکول کے نام کر کے لے کر آئیں ہیں۔ پرویز شیخ سر نے ڈرائنگ اور خطاطی کے لئے بچوں کو تیار کیا۔ اور باقی دوسرے مقابلوں کی تیاری مس شاہد※ خان نے کروائی۔ اسکول کے مینیجمنٹ اور ہیڈ ماسٹر حیدر علی عباسی سر اور اسکول کے تمام میمبرز اور اسٹاف کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

آزادی کے بعد پہلی بار وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو اولین ترجیح ملی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دلی۔ 23 رفروری۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ مصنوعی ذہانت بہت تیز رفتاری سے طبی ادویات میں انقلاب برپا کر رہی ہے اور مریض کے موجودہ اور نئے آلات کے درمیان زیادہ سے زیادہ انضمام کی فوری ضرورت ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو سرکاری اور نجی شعبوں کے درمیان مختلف سطحوں پر انضمام کی بھی ضرورت ہے اور دوسری طرف طبی پریکٹس کے مختلف نظاموں کے درمیان ایلوپیتھی کو آیوش کے ساتھ ملا کر ایک ہم آہنگی کے ذریعے صحت کے تصور کردہ اہداف کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بنگلورو میں 2 روزہ"بین الاقوامی پیشینٹ سیفٹی کانفرنس 2024'' کے افتتاحی سیشن میں مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، ہندوستان کی حالیہ کامیابی کی کہانیاں جن کی دنیا بھر میں تعریف کی گئی ہے، بشمول ویکسین کی کہانی، اس بات کا ثبوت ہے کہ سائلوس میں کام کرنا یا تنہائی میں اپنی حدود ہیں اور یہاں سے مزید ترقی صرف متعدد سطحوں پر انضمام کے ذریعے ممکن ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ آزادی کے بعد پہلی بار وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو اولین ترجیح ملی ہے۔

شب برأت نزول رحمت کی رات ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

گنگا نگر: (بنگلور) 23۔ فروری 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں شب برأت کی عظمت وخصوصیت اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم شعبان المعظم کا عظمتوں اور خصوصیتوں والا مہینہ ملت اسلامیہ پر سایہ فگن ہے، اللہ رب العزت بندوں پر انعامات کی بارش برسارہے ہیں، شب برأت کی آمد آمد ہے، یہ موقع اہل ایمان کیلئے بندگان مومن ومسلمان کیلئے نہایت ہی مبارک اور باعث رحمت وسعادت ہے، شب کے معنیٰ رات کے، برأت کے معنیٰ بری ہونے کے اور چھٹکارا پانے کے ہیں، ہم اس رات کو اپنی اصطلاح اور عرف میں عبادت کی رات کہتے ہیں، قرآن مجید میں اس رات کو لیلۃ المبارکہ اور حدیث میں لیلۃ البراۃ کہا گیا ہے، اللہ رب العزت اس عظیم رات میں گناہ گاروں کی ایک بڑی جماعت کی مغفرت فرما کر جہنم سے بری فرماتے ہیں اور نافرمانوں گناہ گاروں کو جہنم سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے، یہ رات مومنین اہل ایمان کیلئے رحمتوں برکتوں نعمتوں مغفرتوں فیصلوں اور عبادتوں والی رات ہے، اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور نعمت بندوں پر لٹاتے ہیں، ہم اللہ کی رحمت ونعمت کو لوٹنے والے بنیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا پوچھنے والے آج بھی پوچھتے ہیں حضرت جاگنے کی رات کب ہے؟ ہمیں اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے شب برأت جاگنے کی نہیں عبادت کی رات ہے ہاں یہ توحقیقت ہے عبادت کرنے والوں کو جاگ کر ہی عبادت کرنا پڑتا ہے، یادرکھیں جو اس مبارک رات میں عبادت کرتا ہے، بارگاہ خداوندی سے بہت کچھ رحمتیں نعمتیں برکتیں اور سعادتیں پالیتا ہے، جو غافل رہتا ہے خواہشات ونفس کی پیروی میں لگا رہتا ہے بہت سے خیر اور رحمت سے محروم ہو جاتا ہے، کوئی صرف جاگ کر رات گزار دے، گھومنے پھرنے میں رات گزار دے، کھانے پینے میں رات گزار دے اور سمجھے میں نے عبادت کی ہے تو یہ نادانی والی بات ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہم شب برأت کی صحیح معنوں میں قدردان بنیں اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں یا پھر اپنے اپنے گھر میں سہولت کے مطابق عبادتوں کا اہتمام کریں، ہماری یہ ذمہ داری ہے ماحول اور معاشرہ میں ایک پاکیزہ اور اسلامی فضا قائم کریں، اپنے نوجوانوں کو گھومنے پھرنے روڈوں سڑکوں پارکوں ہوٹلوں اور تفریح گاہوں کی زینت بننے سے روکیں اور ان کو یہ سمجھائیں اپنے کردار وعمل سے اس مبارک رات شب برأت کی عظمت کو بحال رکھیں، اپنی غیر غلط حرکتوں سے اس مبارک رات کی عظمت کو پامال نہ کریں، والدین سرپرستان اپنے بچوں کو گلی کوچوں میں کھیل کود شور شرابہ اور ہنگامہ تماشہ کرنے سے منع کریں، ہمیں چاہیے کہ اس طرف توجہ دیں ہمارے بچے راستوں میں کسی کو تکلیف دینے والا کوئی کام نہ کریں، کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے کوئی اسلام مسلمانوں اور شب برأت جیسی عظیم اور مقدس ترین عظمتوں رحمتوں والی رات کے خلاف کچھ کہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا انعامات سے بھری اس رات میں رحمت وعافیت کے نزول اور مغفرت کے فیصلے والی اس رات میں اپنے خالق ومالک پاک پروردگار رب العالمین کی رضا وخوشنودی کیلئے پوری توجہ پوری جاں فشانی اور پورے اہتمام کیساتھ ہم عبادتوں کا اہتمام کریں جو بھی عمل کریں خلوص دل سے کریں، شریعت مطہرہ کے احکامات کے مطابق کریں، یہ بات ہمیشہ پیش نظر رہے ہمارا وہی عمل اور ہماری وہی عبادت بارگاہ خداوندی میں قبول ومقبول ہوتی ہے اور ہمارے حق میں نیکی اجرو ثواب کا ذریعہ بنتی ہیں جو قرآن وحدیث اور شریعت مطہرہ سے ثابت ہے، اپنی طرف سے اختیار کردہ، یا ماحول ومعاشرہ میں رواج پائی ہوئی اعمال کی قدر وقیمت اور حیثیت اللہ تعالیٰ کی نظر میں کچھ بھی نہیں، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ہمیں شب برأت نصیب فرمائے، اس رات کی قدردانی کی توفیق عطا فرمائے اور اس رات کی خیر وبرکت سے ہمیں اور پوری امت مسلمہ کو مالا مال فرمائے، اس کو ذریعہ وسبب بنا کر ملت اسلامیہ پر اپنی خاص نظر کرم فرمائے، ہمیں اپنی رضا وخوشنودی کا پروانہ عطا فرمائے،

جلسۂ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور تفویض اعزازات

جلگاؤں: خادمین امت تسلسل کی برقراری کے ساتھ امسال، سیرت پروگرام بعنوان قد افلاح المؤمنون، بےشک فلاح پاگئے ایمان والے۔ کے تحت کوئز، لیکچر سیریز، ایم سی کیو، کھیل مقابلوں کا انعقاد کیا۔ جس کے مختلف ایونٹس لئے گئے۔ اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے امسال بھی خادمین امّت، ضلع سطح ایوارڈز، دینی مدارس ومکاتب میں مثالی تدریس کے لئے"مثالی استاذ - بعنوان"مصعب بن عمیر ایوارڈ"، اسکول کالج میں مثالی تدریس کے لئے مثالی معلم - بعنوان"ابن عباس رض۔ ایوارڈ" اور"مثالی معلمہ-" ماں عائشہ صدیقہ رض۔ ایوارڈ" صحافتی میدان میں خدمات کے لئے مثالی صحافی - آفتاب صحافت ایوارڈ"، نیز تعلقہ سطح ایوارڈز تفویض کرنے جارہی ہے۔ اسی کی ایک کڑی ضلع جلگاؤں کی سطح پر موتی والا ال، اقراء ایچ جے تھم کالج آف آرٹس اینڈ سائنس، مہرون، جلگاؤں میں بتاریخ 25 فروری، 2024 صبح 10:30 بجے منعقد کیا جارہا ہے۔

महाराष्ट्र शासन

कार्यकारी अभियंता, माजलगाव कालवा विभाग क्र. 07, गंगाखेड.

पत्ता : जायकवाडी वसाहत, कोद्री रोड, गंगाखेड -431514.

E-mail :- eemcdgangakhed @gmail.com.

eemcd7.gngkhedwrd@maharashtra.gov.in   दूरध्वनी क्र. 02442-222351

निविदा क्रमांक(08) सन 2023-24

महाराष्ट्र राज्याच्या राज्यपालांच्या वतीने कार्यकारी अभियंता, माजलगाव कालवा विभाग क्र. 07, गंगाखेड, जलसंपदा विभाग, महाराष्ट्र शासन हे सक्षम निविदाकारांकडून खालील कामाकरीता मागविण्यात येत आहेत. सविस्तर निविदा सूचना शासनाच्या https://mahatenders.gov.in संकेतस्थळावर व विभागीय कार्यालयाच्या सूचना फलकावर उपलब्ध आहे.

निविदा स्वीकारण्याचा अथवा नाकारण्याचा अधिकार कार्यकारी अभियंता, माजलगाव कालवा विभाग क्र. 07, गंगाखेड यांनी राखून ठेवला आहे .अट असलेली निविदा स्विकारली जाणार नाही. सदर निविदा सूचीमध्ये काही बदल होत असल्यास शासनाच्या https://mahatenders.gov.in संकेतस्थळावर व विभागीय कार्यालयाच्या सूचना फलकावर उपलब्ध करुन देण्यात येईल.

अ.क्र	कामाचे नाव	जिल्हा	निविदा प्रकार	निविदा रक्कम रु. लक्ष	कोरी निविदा किंमत (GST सह) रु.	अनामत रक्कम रु.	काम पूर्ण करण्याचा कालावधी.
1	माजलगाव कालवा उपविभाग क्र. 34, गंगाखेड व संलग्न शाखा कार्यालयाभोवती चेनलिंक कंपाऊंडचे बांधकाम करणे.	परभणी	परभणी जिल्हातील सुशिक्षित बेरोजगार अभियंता.	1) 15.00 जी.एस.टी सह 2) 12.72 जी.एस.टी वगळून	2360	13000	06 महिने
2	मरगळवाडी जवळील मोकळ्या जागेभोवती चेनलिंक कंपाऊंड करणे.	परभणी	परभणी जिल्हातील सुशिक्षित बेरोजगार अभियंता.	1) 19.59 जी.एस.टी सह 2) 16.61 जी.एस.टी वगळून	2360	17000	06 महिने

ई निविदा उपलब्ध कालावधी : दि. 28/02/2024 ते दि. 13/03/2024

ई निविदा उघडण्याचा दिनांक : दि.14/03/2024 रोजी 11:00 वाजता शक्य असल्यास किंवा त्यापुढे

Geo-Tagging कालावधी : दि. 04/03/2024 ते दि. 08/03/2024

दा .क्र.6/लेखा-3/ 260/सो, दि. 21-2-2024

कार्यकारी अभियंता,
माजलगाव कालवा विभाग क्र.7
गंगाखेड

जिमाका /नां /जाहिरात /४७ / २०२३-२४

بی جے پی میں شمولیت کے بعد پہلی مرتبہ اشوک چوہان کی ناندیڑ آمد پر زبردست استقبال

پہلے ہی دن بی جے پی دو حصوں میں تقسیم نظر آئی

ناندیڑ:23رفروری (ورق تازہ نیوز) کانگریس سے بھارتیہ جنتا پارٹی میں داخل ہونے اور راجیہ سبھا کے لیے بلا مقابلہ منتخب ہونے کے بعد سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اشوک راو چوہان آج جمعہ 23 فروری کو دوپہر بارہ بجے کے بعد ناندیڑ کے گروگوبند سنگھ جی ائیر پورٹ پہنچے اس وقت کانگریس پارٹی کے سینکڑوں عہدیداران اور کارکنان انکا استقبال کرنے کے لئے بے صبری سے انتظار کررہے تھے۔جیسے ہی اشوک راو چوہان ائیر پورٹ پہنچے کانگریس کے سابقہ کارپوریٹرس اور انکے افراد خاندان کے لوگ بھی اپنے قائد کی گلپوشی کرنے لگے۔اسکے بعد ائیر پورٹ سے نکلنے والی اشوک چوہان کی ریلی شیواجی نگر میں انکے مکان تک پہنچی۔اس ریلی میں رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلی کر کے گروپ کے لیڈران موجود نہیں تھے۔مگر شہر صدر دلیپ کندکرتے،ضلع صدر سنتوک راو ہمبرڈے،بی جے پی کے سینئر قائد چیتنیہ باپو دیشمکھ اشوک چوہان کے ہمراہ اوپن جیپ میں انکے ساتھ کھڑے ہوئے نظر آئے اور انکے چہروں پر خوشی جھلک رہی تھی۔آئی ٹی آئی چوراہے پر اشوک راو کا بڑے پیمانے پر کرین کی مدد سے پھولوں کا ہار پہنا کر استقبال کیا گیا۔ناندیڑ کارپوریشن کے سابقہ چیرمین کشور سوامی کے حامیوں نے اشوک راو ہی زبردست گلپوشی کی۔آتش بازی بھی کی گئی۔مگر اتنا ضرور ہے کہ آج پہلے ہی دن ناندیڑ بی جے پی دو حصوں میں تقسیم نظر آئی۔ایک گروپ پرتاپ پاٹل چکھلی کر اور ایک گروپ اشوک چوہان کے ساتھ نظر آرہا ہے۔آج صبح بی جے پی کے ایک دوسرے رکن راجیہ سبھا ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے بھی بذریعہ ٹرین ناندیڑ پہنچے۔ریلوے اسٹیشن پر انکے استقبال کیلئے دلیپ کندکرتے،چیتنہ باپو دیشمکھ،امر راجور کر،سنتوک ہمبرڈے بھی موجود تھے۔

مہا روزگار میلہ کا مقصد 2 لاکھ سے زیادہ امیدواروں کو خود روزگار فراہم کرنا: وزیر اعلی

لاتور میں ڈویژنل نمو مہا روزگا میلہ اور کیریئر گائیڈنس کیمپ کا افتتاح

لاتور: 23رفروری (ورق تازہ نیوز) ہمارا مقصد ریاست کے 2 لاکھ سے زیادہ امیدواروں کو نمو مہا روزگار میلہ کے ذریعے خود روزگار فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے مشورہ دیا ہے کہ لاتور میں منعقد ڈویژنل نمو مہا روزگار میلہ کی طرح ریاست کے دیگر حصوں میں بھی اس طرح کے اجتماعات کا انعقاد کیا جائے گا، تمام متعلقہ انتظامی محکموں کو ان اجتماعات کو کامیاب بنانے کے لیے ایک ٹیم کے طور پر کوشش کرنی چاہیے۔ آج وزیر اعلیٰ جناب شنڈے نے ویڈیو کمیونیکیشن سسٹم کے ذریعے اس کا افتتاح کیا۔ وہ اس وقت بات کر رہے تھے۔ ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے وزیر منگل پربھات لودھا نے ٹیلی ویژن مواصلاتی نظام کے ذریعے تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر سنجے بنسوڈے، ایم پی سدھاکر شرنگرے، ایم ایل اے رمیش کراڈ، ایم ایل اے سمبھاجی پاٹل نیلنگا کر، ایم ایل اے ابھیمنیو پوار، کلکٹر ورشا ٹھاکر-گھوگے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر انمول ساگر، ٹرینی اسسٹنٹ کلکٹر نمن گوئل اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس موقع پر.. اس موقع پر نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کا پیغام دکھایا گیا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ نوجوانوں کے لیے روزگار ایک بہت ہی گہرا معاملہ ہے اور اسی میں ان کے خاندان کا اطمینان اور خوشحالی مضمر ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے لوگوں کو سرکاری اسکیموں کے فائدے حاصل کرنے کے لیے لڑنا پڑتا تھا اور صرف اسی وجہ سے عام شہریوں کو فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ اسکیموں کے فوائد حاصل کریں۔ ریاستی حکومت نے اپنی سرگرمیوں کے ذریعے ایسی تمام اسکیموں کے فائدے ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس اقدام سے اب تک 2 کروڑ 60 لاکھ سے زیادہ مستفید ہوئے ہیں۔ اسی جذبے کے تحت ایک ہی چھت کے نیچے روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے نمو مہروزگار میلہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ناگپور کا نمو روزگار میلہ کامیاب رہا۔ اس میں 350 سے زائد کمپنیوں نے حصہ لیا۔ اس کی کامیابی کو دیکھ کر ہم نے فیصلہ کیا کہ ہر سال محکمہ کی سطح پر مہا روزگار میلہ منعقد کیا جائے۔ چیف منسٹر پبلک ویلفیئر سیل اس کے لیے مرکزی کوآرڈینیٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ حکومت بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حصہ لینے والے نوجوانوں کو ہنر مند، غیر ہنر مند اور نیم ہنر مند قرار دے کر انہیں کمپنیوں کی طلب کے مطابق مطلوبہ افرادی قوت فراہم کرنے کا کام کیا جائے گا۔

مراٹھواڑہ ہمیشہ ترقی کے عمل میں سب سے آگے رہتا ہے

نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس

پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا آڈیو ویڑول پیغام دکھایا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مراٹھواڑہ ہمیشہ حکومت کے ترقیاتی عمل میں سب سے آگے رہا ہے اور ہنگولی میں بھارت رتن نانا جی دیش مکھ ہنر مندی کا مرکز شروع کیا گیا ہے۔ ایک طرف مراٹھواڑہ میں آبپاشی کی سہولیات اور انفراسٹرکچر کو بڑھایا جا رہا ہے تو دوسری طرف اس علاقے میں بڑی صنعتیں لانے کی کوشش کی جارہی ہے، جس سے نوجوان نسل کو روزگار مل رہا ہے۔ اس کے لیے ضروری مہارتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان تمام مشترکہ کوششوں سے مراٹھواڑہ کی کل کی تصویر مختلف ہونے والی ہے۔ لاتور پہلے تجارتی شہر کے طور پر جانا جاتا تھا، پھر ضلع کو آپریٹو مومنٹ سے جانا جانے لگا۔ اب تعلیم میں لاتور پیٹرن مشہور ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے لاتور میں منعقد کیے جانے والے نمو مہا روزگار میلے کی وجہ سے لاتور ضلع کے نوجوانوں کو روزگار اور خود روزگار کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی 28رفروری کو ناندیڑ میں: اشوک چوہان

ناندیڑ: 23رفروری (ورق تازہ نیوز) وزیر اعظم نریندر مودی 28رفروری کو ایوت محل میں بچت گروپ کے ایک پروگرام میں شرکت کیلئے یہاں آرہے ہیں۔ اسلئے وہ ناندیڑ ائیر پورٹ اتر کر ایوت محل جارہے ہیں۔ جس کی اطلاع اشوک راو چوہان نے آج ناندیڑ پہنچنے کے بعد کارکنان سے خطاب کے دوران دی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 28 فروری کو ایوت محل میں ایک مرکزی سطح کا پروگرام رکھا گیا ہے۔ جس میں وزیر اعظم نریندر مودی کو مدعو کیا گیا ہے۔ انکے دورہ کے پیش نظر ائیر پورٹ پر انکا جنگی پیمانے پر استقبال کیا جارہا ہے۔

ضلع میں ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ضلع انتظامیہ کی تیاری

اسکول کالجوں میں مختلف مقابلوں کا انعقاد

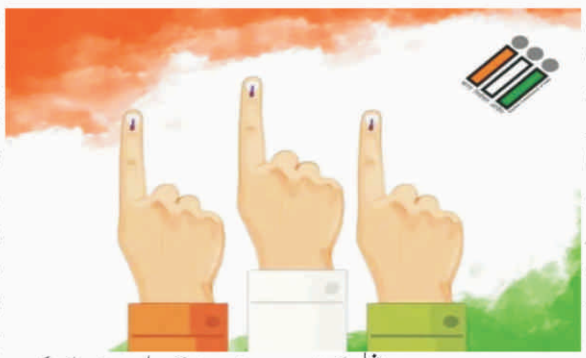

ناندیڑ: 23رفروری (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کا ووٹنگ فیصد، جسے تعلیمی مرکز کے طور پر جانا جاتا ہے، کئی اضلاع سے کم ہے۔ اس لیے ہر ووٹر کو چاہیے کہ وہ پولنگ اسٹیشن جا کر اپنے ووٹ کا حق استعمال کرے۔ اس کے لیے کلکٹر ابھجیت راوت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ انتخابات میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں۔ آج انہوں نے ضلعی سطح پر ووٹنگ بیداری مہم کو متحرک کرنے کا حکم دیا۔ ناندیڑ ضلع کو تنوع کے ضلع کے طور پر جانا جاتا ہے۔ تاہم، آئندہ انتخابات کے بعد ناندیڑ کو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے ضلع کے طور پر پہچانے جانے کے لیے، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ جھاڑو کے تحت مذکور سرگرمیوں کو سختی سے نافذ کریں۔ انہوں نے لوک سبھا عام انتخابات 2024 میں ووٹنگ بیداری مہم چلاتے ہوئے محض ایک سرگرمی کرنے کے بجائے عوامی بیداری مہم کو اسکول اور کالج کی سطح پر فعال طور پر نافذ کرنے پر زور دیا۔ ضلع بھر میں 26 فروری کو صفائی مہم کے تحت انتخابی موضوعات پر پینٹنگ اور رنگولی مقابلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ 27 فروری کو تقریری و مباحثہ کا مقابلہ منعقد کیا گیا ہے۔ 28 فروری کو مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا گیا ہے۔ 29 تاریخ کو سائیکل فیری پربھات فیری اور میراتھن کا انعقاد کیا گیا ہے۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے ہدایت دی کہ تمام تحصیلدار 7 مارچ تک اپنی تحصیل کے تحت آنے والے ہر اسکول سے تین تصویروں اور مضامین کا انتخاب کر کے اس عمل کو مکمل کریں۔ یہ پورا عمل تمام متعلقہ سسٹمز گروپ ایجوکیشن آفیسر کے ذریعے انجام دیں گے۔ اس کے علاوہ ضلع کے تمام جونیئر کالجوں، پرائمری سیکنڈری اور دیگر انتظامی پرنسپلوں کے ساتھ ساتھ میونسپل اسکولوں کے پرنسپلوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حقیقی جیتنے والوں کے نام اور کارکردگی رپورٹ اپنے متعلقہ تعلقہ کے تحصیل دفتر میں 5 بجے تک جمع کرائیں۔ 7 مارچ کی شام تمام تمام سماجی تنظیموں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ناندیڑ کو مہاراشٹر میں سب سے زیادہ پولنگ والے ضلع کے طور پر آگے لانے کی کوشش کریں۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے تمام طلبہ سے اس بیداری مہم کے مقابلوں میں حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔

بریلی میں پیش آیا دردناک حادثہ، جھونپڑی میں آگ لگنے سے 4 معصوم بہنوں کی موت، رشتہ دار ماتم کناں

بریلی: اتر پردیش کے بریلی ضلع میں جمعہ کے روز ایک انتہائی اندوہناک واقعہ پیش آیا جس میں چار بہنیں جل کر موت کی نیند سو گئیں۔ معاملہ فرید پور تھانہ حلقہ کے نوادابلسنڈی گاو؟ں کا ہے جہاں ایک جھونپڑی میں آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں 3 معصوم بہنوں کی موت جائے حادثہ پر ہی ہوگئی اور ایک زخمی بہن کی موت علاج کے دوران ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہلاک ہونے والی چاروں بچیاں آپس میں چچازاد بہنیں تھیں۔ ایک خاتون بھی اس آگ کی زد میں آئی جس کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ اس دردناک حادثے کی خبر ملتے ہی پولیس نے علاقہ میں پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نوادابلسنڈی گاو؟ں میں رام داس کا مکان ہے۔ اس کی چھت پر پوال رکھا ہوا تھا۔ دوپہر کے وقت اس میں اچانک آگ لگ گئی۔ جلتا ہوا پوال جھونپڑی پر آ گرا جس کی وجہ سے جھونپڑی نے آگ پکڑ لی۔ بتایا جا رہا ہے کہ کچھ بچیاں اس جھونپری کے پاس کھیل رہی تھیں۔ جب جھونپڑی میں آگ پھیلی تو اس کی زد میں معصوم بچیاں بھی آ گئیں۔ یہ بچیاں آگ کے شعلوں میں پھنس گئیں اور چیخ وپکار کا عالم پیدا ہوگیا۔ ہنگامہ سن کر بچیوں کے رشتہ دار اور قریبی لوگ ان کی طرف دوڑے اور بالٹیوں میں پانی بھر کر کسی طرح آگ بجھانے کی کوشش کی۔ لیکن تب تک چاروں چچیری بہنیں بری طرح جل چکی تھیں۔ تین بہنوں کی تو جائے حادثہ پر ہی موت ہوگئی، جبکہ ایک نے اسپتال پہنچ کر دم توڑا۔ حادثہ کی جانکاری دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار نے بتایا کہ ہلاک ہونے والی بچیوں کے نام پریانشی (5 سال)، مانوی (3 سال)، نینا (5 سال) اور نیتو (6 سال) ہیں۔ نیتو کی موت علاج کے دوران ہوئی۔ وہ بری طرح جھلس گئی تھی اور ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود اسے نہیں بچایا جا سکا۔ اس حادثہ کے بعد مہلوکین کے اہل خانہ ماتم کناں دکھائی دے رہے ہیں۔ واقعہ کی خبر ملنے پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اظہار غم کیا ہے۔ وزیر صحت برجیش پاٹھک نے بریلی میں محکمہ صحت کے افسر سے اس واقعہ پر تفصیلی جانکاری لی اور سنگین طور سے جھلسی خاتون کے بہتر علاج کی ہدایت دی ہے۔

سندیش کھالی میں خواتین کا لاٹھیوں کے ساتھ احتجاج

کولکتہ: سندیش کھالی میں اس وقت کشیدگی پیدا ہوگئی جب خواتین مفرور شیخ شاجہاں اور اس کے قریبی ساتھیوں جن پر جنسی ہراسانی اور تشدد کا الزام ہے کی گرفتاری کے مطالبہ پر لاٹھیاں اور جھاڑو اٹھائے ہوئے سڑکوں پر نکل آئیں۔ صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر پولیس نے سندیش کھالی کے دو دیہاتوں کی پنچایتوں کے تحت علاقوں میں ضابطہ فوجداری کی دفعہ 144 کے تحت تازہ امتناعی احکام جاری کئے ہیں۔

ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے پہلے دن انگلینڈ نے بنائے 302 رن، سنچری میکر جو روٹ نے بنایا خاص ریکارڈ

رانچی؛ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان 5 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا چوتھا ٹیسٹ میچ آج رانچی میں شروع ہوگیا۔ پہلے دن انگلینڈ نے کئی اتار اور چڑھاو؟ سے گزر کر 302 رن بنا لیے ہیں اور ابھی اس کے 3 وکٹ باقی ہیں۔ اس اسکور میں جو روٹ کا تعاون بہت اہم رہا جنھوں نے نہ صرف سنچری بنائی بلکہ ایک خاص ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا۔ دراصل وہ ہندوستان کے خلاف کھیلتے ہوئے ٹیسٹ میچ میں 10 سنچری بنانے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انھوں نے اسٹیو اسمتھ کا ریکارڈ توڑا جنھوں نے ہندوستان کے خلاف 9 سنچری بنائی ہے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ جو روٹ کی اکتیسویں ٹیسٹ سنچری ہے۔ آج ٹاس انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے جیتا تھا اور امید کے مطابق پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کو شروعات ٹھیک ٹھاک مل گئی تھی لیکن 47 رن کے اسکور پر جب بین ڈکیٹ (11 رن) آو؟ٹ ہوئے تو ٹیم لڑکھڑا گئی۔ جلد ہی اولی پوپ بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے اور زیک کراو؟لی بھی 42 گیندوں پر 42 رن بنا کر آو؟ٹ ہو گئے۔ اس وقت ٹیم کا اسکور 3 وکٹ کے نقصان پر 57 رن ہو گیا۔ تینوں ہی وکٹ ہندوستان کے لیے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیل رہے آکاش دیپ نے لیے۔ یہاں سے جانی بیرسٹو اور جو روٹ نے ٹیم کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن بیرسٹو 35 گیندوں پر 38 رن بنا کر اشون کا شکار بن گئے۔ جلد ہی کپتان بین اسٹوکس بھی 3 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ 2 وکٹ جلدی جلدی گرنے سے انگلینڈ کا اسکور 5 وکٹ کے نقصان پر 112 رن ہو گیا۔ ٹیم مشکل میں تھی اور ایسے میں بین فوکس نے روٹ کا بہترین ساتھ دیا۔ دونوں کے درمیان 113 رنوں کی بہترین شراکت داری ہوئی۔ فوکس (47 رن) کو محمد سراج نے جڈیجہ کے ہاتھوں کیچ کراتے ہوئے یہ شراکت داری توڑی۔ ٹام ہارٹلی (13 رن) کو بھی محمد سراج نے پویلین بھیجا۔ اس کے بعد آج کا کھیل ختم ہونے تک انگلینڈ کا کوئی کھلاڑی آو؟ٹ نہیں ہوا۔ جو روٹ 106 رن بنا کر کھیل رہے ہیں اور اولی رابنسن 31 رن بنا کر اچھا ساتھ نبھا رہے ہیں۔ دونوں کے درمیان 57 رنوں کی شراکت داری ہو چکی ہے۔ ہندوستانی گیند بازوں کی بات کی جائے تو سب سے کامیاب آکاش دیپ رہے جنھوں نے 17 اوورس میں 70 رن دے کر 3 کھلاڑیوں کو آو؟ٹ کیا۔ محمد سراج نے 13 اوورس میں 60 رن دے کر 2 وکٹ لیے ہیں۔ رویندر جڈیجہ (27 اوورس میں 55 رن) اور روی چندرن اشون (22 اوورس میں 83 رن) کو 1-1 وکٹ ملا ہے۔ 10 اوورس میں 21 رن دے کر بے حد کفایتی ثابت ہوئے کلدیپ یادو کوئی وکٹ حاصل نہیں کر سکے۔ آج یشسوی جیسوال نے بھی ایک اوور کیا اور 6 رن دیے۔

مہاراشٹر امیں مسلمانوں کو 5 فیصد کوٹہ دینے رئیس شیخ کا مطالبہ

تھانے: سماج وادی پارٹی رکن اسمبلی رئیس شیخ نے چیف منسٹر مہاراشٹر ا ایکناتھ شنڈے کو لکھا ہے کہ ریاست میں مسلم برادری کو سرکاری نوکریوں اور تعلیم میں 5 فیصد ریزرویشن دیا جائے۔ بھیونڈی (ضلع تھانے) کے رکن اسمبلی نے مکتوب کی کاپی جمعہ کے دن میڈیا کو دی۔ غور طلب ہے کہ مہاراشٹر ا اسمبلی جاریہ ہفتہ مراٹھا برادری کو 10 فیصد ریزرویشن دینے قانون منظور کرچکی ہے۔ رئیس شیخ نے مکتوب میں لکھا کہ پچھلی کانگریس۔ این سی پی حکومت نے آرڈیننس جاری کرتے ہوئے مسلمانوں کو تعلیم میں 5 فیصد ریزرویشن دیا تھا جسے بمبئی ہائی کورٹ نے بھی برقرار رکھا تھا لیکن آرڈیننس قانون کی شکل اختیار نہیں کرسکا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن کا مطالبہ مسلمانوں کی معاشی اور تعلیمی پسماندگی کی بنیاد پر کیا جارہا ہے اور اس سے مسلم برادری کی ”50 ذیلی ذاتوں“ کو فائدہ پہنچے گا۔

ایم وی اے کے درمیان سیٹ الاٹمنٹ پر کوئی اختلاف نہیں ہے

ہمارا اصل مقصد بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے: نانا پٹولے

ناگپور: سیٹ الاٹمنٹ کو لے کر ایم وی اے میں کوئی اختلاف نہیں ہے، اختلاف تو مہایوتی میں ہے کیونکہ ان کے درمیان کوئی ہم آہنگی نہیں ہے۔ ایم وی اے میں شامل تمام پارٹیوں کی آپسی بات چیت جاری ہے اور زیادہ تر نشستوں پر ہمارے درمیان بات مفاہمت ہوچکی ہے، جلد ہی حتمی فیصلے سے آگاہ کردیا جائے گا۔ ایم وی اے کا اصل مقصد بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے اور اسے بے دخل کر کے رہیں گے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ ناگپور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ ریاست کا سیاسی ماحول مہایوتی کیموافق ہرگز نہیں ہے۔ صرف اشتہارات کے ذریعے ماحول دکھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اخبارات وٹی وی پر بڑے پیمانے پر دیئے جانے والے ان اشتہارات پر عوام کا پیسہ برباد ہورہا ہے۔ لیکن سوشل میڈیا پر لوگوں کے جذبات مختلف ہیں۔ انتخابات میں مہاراشٹر کے عوام بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو اس کی حیثیت دکھائے بغیر نہیں رہیں گے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بارامتی کی سیٹ پر شرد پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کا امیدوار منتخب ہوگا۔ بی جے پی اور اس کے اتحادی میڈیا کے ذریعے ماحول بنا رہے ہیں جبکہ حقیقت میں تصویر کچھ اور ہے۔ اجیت پوار نے بارامتی میں بریانی کی تقریب کا اہتمام کیا لیکن جب انہوں نے شرد پوار کے خلاف بولنا شروع کیا تو لوگ وہاں سے چلے گئے۔ شرد پوار کی این سی پی کو 'توتاری' انتخابی نشان ملا ہے، ایک ہاتھ میں مشعل اور دوسرے میں توتاری بی جے پی کی تاناشاہی کے لیموت کا پیغام ہے۔ یہ توتاری تاناشاہی نظام کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ شرد پوار نے این سی پی کو جنم دیا لیکن اس ظالمانہ نظام نے ان کی پارٹی کا نام اور گھڑی کا نشان بھی ان سے چھین لیا۔ کچھ لوگوں کے کانگریس چھوڑنے سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ اقتدار کے زور پر وہ جتنا چاہیں لے لیں، انہیں نہیں معلوم کہ ان کی پارٹی کے کتنے لوگ ہمارے رابطے میں ہیں۔ انہیں اقتدار کی طاقت کے ساتھ جتنا کھیلنا ہے کھیلنے دیں، جب ہم ہتھوڑا ماریں گے تو انہیں پتہ چلے گا۔

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)
APEXEN Your Training Partner
ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS
WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management
Job Oriented Course Training
Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science
Starting From : February 2024
Practice Lab
Mock Interview Preparation
Soft Skills Preparation
Placement Assistance
Project Training
Free Career Guidance
Other Courses :
C. C++ · Java
Python · SQL · R Language
Structure Design and Analysis
BIM (Building Information Management)
JOIN US TODAY!
APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار
نزد شیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔